سائہ محبت از خدیجہ شکیل

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

سائے محبت

از

خدیجہ شکیل

www.novelsclubb.com

"آپی کتنی پیاری یونیورسٹی ہے ناں" سفھاء نے ستائشی نظروں سے یونیورجٹی کو دیکھا

"ہاں اور بڑی بھی" وجیہا بھی تعریف کیے بغیر نہ رہ سکی آج یونی میں انکا پہلا دن تھا سفھاء اور وجیہا نے بڑی مشکل سے اپنے والد یوسف صاحب کو اس یونیورسٹی کے لئیے راضی کیا تھا وہ اپنی بیٹیوں کو جوان کی کل کائنات تھیں اتنی دور نہیں بھیجنا چاہتے تھے کراچی کے حالات میں وہ نہیں چاہتے تھے کہ وہ دونوں روز اتنی دور آئیں لیکن تعلیم بھی ضروری تھی آخرکار انہوں نے اپنی بیٹیوں کی "بابا اسی یونی جانا ہے" کی ضد کے آگے ہتھیار ڈال لئیے تھے انہیں یقین تھا کہ وجیہا ہے تو کیا فکر وہ

سمجھدار تھی چھوٹی عمر سے گھر سنبھالتی آرہی تھی جب اسکی امی کا انتقال ہوا تو وہ چودہ سال کی تھی اور سفہاء نو سال کی....

"چلو میرا ڈیپارٹمنٹ تو آگیا میں جا رہی ہوں" میڈیکل ڈیپارٹمنٹ آیا تو وجیہا سفہاء کو ھدایات دیتی اندر کی طرف بڑھ گئی

فنزکس کی کلاس ختم ہوئی تو اس نے نوٹ بوک بند کی اسکی ساتھ والی بینچ خالی تھی کلاس میں ایک طرف لڑکے بیٹھے تھے تو دوسری طرف لڑکیاں کچھ لڑکیوں کو اس نے لڑکوں سے ہاتھ ملاتا دیکھ کر اسنے بیزاری سی منہ موڑا تو اسکی نظر ایک لڑکے ٹکرائی وہ لڑکا مسکرایا تو اسکی بگڑی شکل مزید بگڑ گئی اسنے دوبارہ نوٹ بوک کھول لی....

www.novelsclubb.com

"اسلام علیکم" ایک لڑکی اسکے برابر آبیٹھی

"وعلیکم اسلام" وجیہانے اسکا جائزہ لیتے ہوئے جواب دیا وہ قمیض شلوار میں ملبوس تھی اور اسکارف چہرہ کے گرد سلیقے سے لپٹا تھا جبکہ وجیہا عبائے میں بیٹھی وہ بغیر عبائے گھر سے نہ نکلتی تھی جبکہ سفھاء چادر لے کر جیسے احسان کرتی تھی وہ دونوں ایک دوسرے سے بہت مختلف تھیں

"میں بھی آپ کی طرح اکیلی بیٹھی تھی سوچا ساتھ بیٹھ جاؤں" اسنے مسکراتے ہوئے کہا تو وجیہا بھی مسکرا دی

"میرا نام ساریہ خان ہے اور میں یہاں اسلام آباد سے پڑھنے آئی ہوں" اس لڑکی نے اپنا مختصر تعارف کرایا

"میرا نام وجیہا علی ہے یہیں کراچی سے ہوں" وجیہانے بھی ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ تعارف کرایا

"friends?"سار یہ نے آنکھ دباتے ہوئے کہا

"sure"وجیہا بھی مسکرا دی

سر کلاس میں داخل ہوئے تو ان دونوں نے کتابیں کھول لیں کلاس لینے کے بعد وہ سار یہ کے ساتھ ہی کلاس سے نکلی اسے سفھاء کی تلاش تھی وہ سار یہ کو لے کر انجینئر نگ ذیپار ٹمنٹ کی طرف بڑھ گئی وہ سار یہ کو سفھاء سے ملوا کر اور سفھاء کی دوستوں سے مل کر سار یہ کے ساتھ کینٹین آگئی بریک نہ ہونے کی وجہ سے رش بہت کم تھا ان کے آس پاس کی ٹیبلز خالی تھیں

"اور سناؤ کتنی بہن بھائی ہو"سار یہ باتونی تھی جبکہ وجیہا کم گو

"گھر میں بس بابا میں اور سفھاء ہیں ماما کے انتقال کو کئی سال ہو گئے جب سفھاء نو سال کی تھی بھائی نہیں ہے"وجیہا نے بتایا تو سار یہ کو افسوس ہوا

www.novelsclubb.com

"میں اور ایک بھائی ہیں بڑے اور ماما پاپا ہمارا اپنا بزنس ہے بھائی اور پاپا سنبھالتے ہیں" ساریہ نے تفصیل بتائی

"میرے بابا کالج میں پروفیسر ہیں" وجیہا نے مسکراتے ہوئے کہا" واہ پھر تو پڑھائی میں مسئلہ ہی نہیں ہوتا ہوگا ناں" ساریہ نے جلدی سے پوچھا تو وجیہا نے اثبات میں سر ہلا دیا

"آآآہ کیا پرفیوم ہے" ساریہ نے خوشبو اپنے اندر اتارتے ہوئے دوسری ٹیبل کی طرف دیکھا جہاں ابھی ابھی دو لڑکے آکر بیٹھے تھے پر افسوس وہ اس پرفیوم کی دوکان کو نہ دیکھ پائی تھی کیونکہ اسکی پشت ساریہ کی جانب تھی البتہ خوشبو والے کا دوست دانت نکالے ساریہ کو دیکھ رہا تھا اسنے ناگواری سے گردن آگے موڑلی

"پاگل" وجیہا نے مسکراتے ہوئے چائے کا کپ تھام لیا جبکہ ساریہ بڑبڑانے لگی....

تھرڈ ایئر والوں کا آج پہلا دن تھا تبھی آج رش معمول سے زیادہ لگ رہا تھا. وہ کار پارک کر کے کلاس کی طرف بڑھا تو ایک لڑکا اس کے سامنے آیا" بھائی یہ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کس طرف ہے؟" اس نے اشارے سے لڑکے کو بتایا تو وہ شکریہ کہتا آگے بڑھ گیا اور بس پھر کیا تھا کلاس تک پہنچتے پہنچتے کوئی دس لوگ اس سے اپنی مطلوبہ جگہ پوچھ چکے تھے. وہ بیزار سی شکل بنائے کلاس میں داخل ہوا تو اریبہ سے ٹکراؤ ہوا وہ اسے دیکھ کر مسکرائی اسکی بگڑی شکل اور بگڑ گئی. وہ تیز تیز قدم اٹھاتا اپنی سیٹ تک پہنچا جہاں وہ نکما کتاب میں سر دیئے بیٹھا تھا. وہ لوگ اسکول کے زمانے کے دوست تھے اور اب وہ میڈیکل کے دوسرے سال میں تھے.

www.novelsclubb.com

" کتنی تیاری ہوئی؟" وہاج نے بیگ بینچ پر رکھا. احد نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا" لوگوں کو شرم تو آتی نہیں ہے اپنا کام دوسروں سے کرواتے ہوئے اب بندہ اپنا کام کرے یا ان نوابوں کا" احد جو کب سے بھرا بیٹھا تھا بول پڑا.

"ہاں بیٹا دکھادے اپنی اوقات پہلی بار زندگی میں کوئی کام کہا ہے اس پر بھی موت آرہی ہے. وریشہ آپی کی شادی نہ ہوتی تو کبھی نہ لیتا تیرا احسان. "وہاج بھی تپ گیا تھا.

"ہاہاہاہا" احدان لڑکیوں کی کسی بات پر ہنسا تو وہاج نے اشارے سے وجہ پوچھی.

"ایسے ہنس کیوں رہے ہو گدھوں کی طرح؟" وہاج کو اسکا یوں بلاوجہ ہنسنا پسند نہیں آیا تھا.

"تو بھی اگر اس لڑکی کی بات سنتا تو ضرور ہنستا." احد نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا جو وہاج کی طرف پیٹھ کیئے بیٹھی تھی. "کیا کہہ رہی تھی؟" وہاج نے نہ چاہتے ہوئے بھی پوچھ ہی لیا. "کہہ رہی تھی آہ کیا پرفیوم ہے اور پھر اس نے تجھے دیکھا تھا پر تو اسکی طرف پیٹھ موڑے ہوئے تھا پھر اس بیچاری نے بھی منہ ادھر کر لیا." احد کے کہنے پر وہاج نے گردن موڑی اور بس پھر کیا تھا نظروں نے واپس مڑنے سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انکار کر دیا تھا. کالے اسکارف میں لپٹا اسکا پر نور چہرہ وہ کوئی حور لگتی تھی. وہ جو اس کے اس طرح دیکھنے پر گڑ بڑا کہ چائے کو گھورنے لگی تھی وہاج نے منہ موڑ لیا.

"کیا ہوا ہیرو کوئی چڑیل دیکھ لی؟" احد نے چھیڑا.

"نہیں یار حور دیکھ لی." اسکی زبان پھسلی تو احد کا قہقہہ بڑا جاندار تھا. "اچھا وہ عبایا والی؟" احد نے وجیہہ کو بغور دیکھتے ہوئے کہا. "ایسے نہ دیکھ غیر محرم ہے." وہاج کو نہ جانے کیوں برا لگا تھا. "تیری محرم تھی کیا؟" احد نے طنز کیا. "نہیں میری تو پہلی نظر تھی نہ پھر ہٹالی تھی." وہاج نے وضاحت دی اور پھر پریزینٹیشن ڈسکس کرنے لگا....

وہ دونوں گھر پہنچی تو یوں محسوس ہو رہا تھا کہ گویا مزدوری کر کی آئی ہوں۔۔۔

اتنی بڑی یونیوسٹی میں اتنے بڑے بڑے پر دور دور بلاکس۔۔۔

افّفف_____صفاء نے یونیورسٹی کا منظر کھینچنا شروع کیا تو انکے والد دلچسپی سے سننے لگے۔۔۔۔ جبکہ وجیہہ کچن میں آ گئ۔

بیٹا آج رات کا کھانا تھوڑا زیادہ بنا لینا تاکہ کل دوپہر میں محنت نا کرنی پڑے تھکی ہوئی آتی ہو۔۔یوسف صاحب نے پیار سے اپنی بڑی بیٹی وجیہہ کو دیکھا۔۔۔

جی بابا میں بھی یہی سوچ رہی ہوں! وجیہہ نے ڈائننگ ٹیبل پر پانی کا جگ رکھتے ہوئے کہا۔۔

چلو سست لڑکی جلدی سے فریش ہو کر آؤ کھانا لگ گیا ہے"

وجیہہ نے صفاء کو اٹھاتے ہوئے کہا جو صوفے پہ نیم دراز تھی۔

www.novelsclubb.com

ارے میری نکمی بیٹی بہن کی کام میں مدد ہی کروا دیا کرو سارا دن اکیلے ہی کام کرتی ہے۔۔۔

اب وہ تینوں لنچ کر رہے تھے۔۔۔تو یوسف صاحب صفاء کی کلاس لینے لگے تو اسنے منہ بنایا۔

بابا کھانا تو کھانے دیں صفاء کی بات پر وجیہہ اور یوسف صاحب ہسنے لگے۔۔۔

کھانے کے بعد صفاء تو آرام کی غرض سے اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ یوسف صاحب ٹی وی دیکھنے لگے اور وجیہہ کچن سمیٹنے کے ساتھ ساتھ یوسف صاحب کے لیے ادرک والی چائے بھی بنانے رکھ دی۔

"جب سے یوسف صاحب کو دل کی بیماری لگی تھی وہ انھیں ہر کھانے کے بعد ادرک والی چائے ضرور بنا کر دیتی تھی"

www.novelsclubb.com

گھر کے کام سے فارغ ہو کے وہ بھی آرام کی غرض سے اپنے کمرے میں آ کر سو گئی۔ایک گھنٹے کی نیند لینے کے بعد وہ کچن میں آ کر رات کا کھانا بنانے لگی۔۔ کھانا بنا

کر باہر نکلی تو مغرب کی اذانیں ہو رہی تھیں وہ مغرب کی نماز پڑھ کر اپنا لیپ ٹاپ کھول کر بیٹھ گئ۔۔

آن لائن تفسیر کلاس لی پھر کچھ نوٹ کر کے یوسف صاحب کے پاس چلی آئ۔"جو کالج کا کوئی کام کر رہے تھے"

وہ انکے قریب ہی بیٹھ گئی۔ بابا کھانا لگادوں؟

نہیں بیٹا میں کچھ کام کر لوں عشاء بھی ہونے والی ہے نماز پڑھ کر ہی کھانا کھاؤں گا۔ وہ کچھ مصروف سے انداز میں بولے۔۔

وجیہہ لیپ ٹاپ لے کر کمرے میں آگئی جہاں صفاء اپنی نئ دوستوں کے ساتھ چیٹنگ میں مگن تھی....."آپی آپ کو کوئی اسائمنٹ ملی ہے کیا" سفھاء نے کتابیں کھولتے ہوئے سوال کیا تو وجیہا نے نفی میں سر ہلادیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہمیں تو پہلے دن ہی کام مل گیا نہ جانے آگے کیا ہونے والا ہے" اس نے منہ بنایا تو وجیہا مسکرانے لگی

"چلو میرے ساتھ کھانا لگواؤ بابا آنے والے ہیں" وجیہا نے کہا تو وہ کتابیں بند کر کے اس کے ساتھ کچن میں چلی آئی

"یہ نکمے لوگ کب سے کام کرنے لگے ہیں وجی بیٹا؟" یوسف صاحب نے سفھاء کو کام کرتے دیکھا تو وجیہا سے بولے جس پر وہ دونوں ہنس دیں.....

صبح وہ یونی پہنچی تو کلاس شروع ہونے میں کافی وقت تھا موسم اچھا ہو رہا تھا تو وہ گراونڈ میں آ بیٹھی

"میں گراونڈ میں ہوں اور پہلی کلاس فری ہے تم یہیں آ جانا" وہ ساریہ کو پیغام بھیج کر گھاس پر بیٹھ گئی کچھ دیر بعد اسے ساریہ سامنے سے آتی دکھائی دی

"یہاں کیوں بیٹھی ہو اکیلے" ساریہ اسکے پاس بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

"کلاس میں کافی شور تھا موسم بھی اچھا تھا تو میں یہاں آگئی" وجیہانے جواب دے کر سامنے دیکھا جہاں وہ دونوں لڑکے بھاگ رہے تھے وجیہانے بیزاری سے منہ پھیرا ساریہ اسکی اس حرکت پر زور سے ہنس دی صبح وہ یونی پہنچی تو کلاس شروع ہونے میں کافی وقت تھا موسم اچھا ہو رہا تھا تو وہ گراونڈ میں آ بیٹھی

"میں گراونڈ میں ہوں اور پہلی کلاس فری ہے تم یہیں آ جانا" وہ ساریہ کو پیغام بھیج کر گھاس پر بیٹھ گئی کچھ دیر بعد اسے ساریہ سامنے سے آتی دکھائی دی

"یہاں کیوں بیٹھی ہو اکیلے" ساریہ اسکے پاس بیٹھ گئی

"کلاس میں کافی شور تھا موسم بھی اچھا تھا تو میں یہاں آگئی" وجیہانے جواب دے کر سامنے دیکھا جہاں وہ دونوں لڑکے بھاگ رہے تھے وجیہانے بیزاری سے منہ پھیرا ساریہ اسکی اس حرکت پر زور سے ہنس دی "کیا ہے ایسے کیوں ہنس رہی ہو" وجیہانے تیوریوں کے بل اسے دیکھا

"تمہاری حرکت پر" ساریہ نے ان لڑکوں کو دیکھا جو جن میں سے ایک دوسرے کو کتاب سے مار رہا تھا وہ مسکرا دی

"یار وہ ہیرو کل کتنے انہماک سے تمہے دیکھ رہا تھا ناں" ساریہ نے وجیہا کو تنگ کرنا شروع کیا

"اور ہیرو کا دوست بھی تو تمہیں بتیسی نکالے گھورنے میں مصروف تھا" اب چھیڑنے کی باری وجیہا کی تھی

"ہاں تو میں ہوں ہی اتنی خوبصورت" ساریہ بھی کہاں پیچھے رہنے والی تھی

"خوبصورت اور تم اللہ کا خوف کرو کچھ" وجیہا نے تاسف سے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

"بس بس تم تو جلتی ہو مجھسے" ساریہ نے ادا سے کہا جس پر وجیہا نے افسوس سے اسے دیکھا" چلو یار کلاس میں چلتے ہیں" وجیہا ایک دم کھڑی ہو گئی ساریہ نے حیرت سے اسے دیکھا پھر آس پاس نظر دوڑائی تو جیسے ساری کہانی سمجھ آ گئی

"یار وجی آج تو وہ تمہیں نہیں گھور رہا" سار یہ نے شکایتی نظروں سے اسے دیکھا جو اتنے اچھے لڑکے کو غلط سمجھ رہی تھی

"اسکا تو مجھے نہیں پتہ البتہ اسکا دوست بتیسی نکالے تمھیں گھورنے میں مصروف ہے اور مجھے بلکل اچھا نہیں لگ رہا" وجیہا نے مدہم آواز میں کہا

"کم آن یار نہیں دیکھ رہا وہ" سار یہ کا کلاس میں جانے کا کوئی موڈ نہیں تھا کراچی میں موسم کم ہی اچھا ہوتا تھا وہ اس موسم کو کلاس میں بیٹھ کر ضایع نہیں کر سکتی تھی

"ٹھیک ہے تم بیٹھو یہاں میں جا رہی ہوں" سار یہ نے پانی کی بوتل لبوں سے لگائی

"ہاں ہاں جانتی ہوں ہیرو کی وجہ سے نھیں بیٹھ پا رہی ناں تم" سار یہ نے شرارت سے کہا اسکا کہنا تھا کہ وجیہا نے پانی کی بوتل اس پر الٹ دی سار یہ کی دبی دبی سی چیخ نکلی اس سے پہلے کے سار یہ بدلہ لیتی وجیہا دور بھاگی

"یار دیکھو سب کیسے دیکھ رہے ہیں" وجیہا بینچ کے پیچھے کھڑے ہو کر لمبے لمبے سانس لینے لگی "تو دیکھنے دو" ساریہ نے سنجیدگی سے کہا

"یار میں عبایۓ میں گر جاؤنگی ناں" وجیہا روہانسی ہوئی

"تو گر جاؤ" لاپرواہی سے جواب آیا

"یار" وہ رونے کو ہو گئی

"جاؤ معاف کیا" ساریہ نے کہا تو وجیہا نے سکون کا سانس لیا

"ہائے شکریہ میری پیاری دوست" وجیہا کہتے ہوۓ اسکے قریب آئی ساریہ جو بھاگنے کی وجہ سے تھک کر وہیں بیٹھ کر پانی پینے لگی تھی ساری بوتل وجیہا پر الٹ دی ساریہ کلاس کی طرف بھاگی پر اب تو پانی بھی نہ بچا تھا کہ وجیہا جوابی کاروائی کرتی وہ بیگ اٹھا کر کلاس کی طرف بڑھ گئی

www.novelsclubb.com

"ایسامنہ کیوں بنایاہوا ہے" وجیہانے کلاس سے کچھ دور کھڑی ساریہ کو غور سے دیکھا جو پریشان لگ رہی تھی

ساریہ نے اپنی رسٹ واچ والا ھاتھ اسکے سامنے کیا

"اووہ..." سر تقی کی کلاس شروع ہوئے پانچ منٹ ہو چکے تھے اور وہ دو منٹ لیٹ برداشت نہیں کرتے تھے.... مطلب کہ بے عزتی طے تھی

وہ دونوں جلتو جلال تو پڑھتیں ہوئیں کلاس کی طرف بڑھیں....

یونیورسٹی میں داخلہ لیے انہیں ایک سال ہونے کو تھا۔دوسرے سمسٹر کے پیپرز شروع ہو چکے تھے اور آج ان کا تیسرا پیپر تھا۔وجیہہ گراؤنڈ میں چکر لگا لگا کر کا فارمولے رٹنے میں مصروف تھی۔یکدم ہی وہ پیچھے مڑی تو زوردار ٹکر ہوئی۔

"اففف۔" وجیہہ کی سسکی نکلی جبکہ آنے والے شخص کا پارہ ہائی ہو گیا۔

"آندھی ہو کیا دیکھ کر نہیں چل سکتی۔ وہ اس پر ایک نگاہِ غلط ڈالے بغیر اسے سناتا آگے بڑھ گیا۔

"پتہ نہیں یونیورسٹی میں لوہے کا ڈبہ کون لے کر گھومتا ہے۔" اس نے اپنا سر مسلتے ہوئے نیچے سے کتاب اٹھائی پھر اپنی انگلی پر خون کا ہلکا سا دھبہ دیکھ کر حیران رہ گئی۔ جو لوہے کا کونہ لگنے سے اس کے سر پر ہلکی سی چوٹ آ گئی تھی۔ وہ جلدی سے واش روم کی طرف بھاگی۔ شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر دیکھا تو ایک انچ کا کوئی تھوڑا گہرا سا زخم آ گیا تھا۔ وہ ٹشو سے ہلکا سا آیا خون صاف کر کے منہ پر پانی ڈال کر پیچھے مڑی تو وہ فون پر بات کرتا نظر آیا۔ شاید باہر شور ہونے کی وجہ سے یہاں چلا آیا تھا۔ وہ اسے دیکھ کر ٹھٹکا پھر نظر انداز کر کے دوبارہ باتیں کرنے لگا۔ وہ اسے اگنور کر کے باہر کی طرف بڑھ گیا تھا اور وہ اس کے عجیب و غریب رویے کی وجہ جاننے لگی۔

"جاہل انسان۔" وہ بھی جملہ کستے گراؤنڈ کی طرف بڑھی جہاں اسے ساریہ نظر آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

پیپر شروع ہونے کی گھنٹی بجی تو وہ دونوں کلاس کی طرف بھاگیں۔وجیہہ آخری منٹ تک پیپر حل کرنے میں مصروف تھی پھر پیپر دیکھ کر انگلیاں چٹخا کر سر ڈیسک پر گرالیا۔

"آووچ!"اسکی مدھم سی چیخ اگلی دو بینچوں تک ضرور گئی تھی کیونکہ آگے کے اسٹوڈنٹس اسے گھور رہے تھے۔چوٹ سے ہلکا ہلکا خون رسنے لگا تھا وہ باہر آئی اور سائیڈ پر کھڑی ہو کر سنی پلاس ڈھونڈنے لگی جو ہر وقت اس کے بیگ میں موجود ہوتا تھا۔

لیکن آج نہ جانے کیوں نہیں مل رہا تھا۔ساریہ بھی پیپر دے کر گھر چلی گئی تھی کیونکہ اسے مارکیٹ سے کچھ کام تھا۔وہ موبائل بیگ سے نکالتے کینٹین کی طرف آگئی۔

"بھائی ذرا سنی پلاس دیجیئے گا۔" اس نے ساریہ کو میسج ٹائپ کرتے ہوئے کہا۔ ساتھ کھڑے لڑکے نے منہ موڑ کر اسے دیکھا اور پھر اپنے ساتھ کھڑے اپنے دوست کو جو موبائل پر کوئی ویڈیو دیکھ رہا تھا۔

"سوری باجی سنی پلاس ختم ہو گئی ہے۔" دکاندار نے مصروف سے انداز میں جواب دیا۔ وجیہہ نے بے بسی سے اس باجی کہنے والے کو دیکھا کہ اتنی اہم چیز نہیں ہے۔ احد نے اپنا والٹ نکالا اور سنی پلاس ڈھونڈنے لگا مگر وہاں بھی ختم ہو چکی تھی۔

"میرے پاس ہمیشہ ہوتی ہے آج ختم ہو گئی۔" اس نے معذرت خواہانہ انداز میں کہا۔

"ارے کوئی بات نہیں میں نے مانگی بھی نہیں ہے۔" وجیہہ نے ایک ہاتھ سے موبائل اور دوسرے ہاتھ میں ٹشو لیے اپنے سر سے لگایا ہوا تھا۔

"اسے روک کے رکھ میں لاتا ہوں۔" وھاج نے احد کے کان میں سرگوشی کی اور کلاس کی طرف دوڑا۔

"ہوا کس طرح یہ؟" احد نے اسے باتوں میں لگایا جو شائد کچھ کھانے کا آرڈر کر کے انتظار کر رہی تھی۔

"ایک بندے سے ٹکر ہو گئی ان کے ہاتھ میں آئرن کا کوئی ڈبہ یا پتہ نہیں کیا تھا وہ سر سے لگ گیا۔" وجیہہ نے بمشکل مسکراتے ہوئے جواب دیا

"ویسے یہ اندھا تھا کون؟" احد کا سوال وھاج نے بھی سن لیا تھا۔ اس نے احد کی طرف سنی پلاس بڑھائی جو اس نے وجیہہ کو دی۔

"وہ اندھا آپ کے برابر کھڑا ہے۔" وجیہہ نے چبا چبا کر کہا اور چائے اٹھا کر میز کی جانب بڑھ گئی۔ پیچھے احد کا قہقہہ بلند ہوا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وھاج کو دکھ ہوا کہ اس کی وجہ سے اس لڑکی کو تکلیف پہنچی پر اگلے ہی لمحے احد کو گدھوں کی طرح ہنستے دیکھ کر اس کی ہمدردی ہوا ہوئی۔

"منحوس انسان۔" وہ دانت پیستا سینڈوچ اور چائے لے کر ایک میز کی جانب بڑھا۔

احد نے بھی اپنا لنچ اٹھایا اور وہاج کے پیچھے چل پڑا پر راستہ میں رک وجیہہ کی میز کی جانب آیا جو ان کی میز کے برابر والی خالی میز پر بیٹھی تھی۔ وھاج اس کے برابر والی میز پر ہی بیٹھ گیا تھا کیونکہ پورے کینٹین میں ایک وہی خالی تھی۔

"آج آپ اکیلی کیوں بیٹھی ہیں آپ کی دوست نظر نہیں آرہیں؟" اس نے مسکراتے ہوئے سوال کیا

"ہاں جی وہ چلی گئی ہے۔" وجیہہ نے کتاب سے سر اٹھا کر جواب دیا اور ساتھ میں ایک گھونٹ چائے کا بھی لیا۔

"تو آپ ہمارے ساتھ آ کر بیٹھ جائیں۔" احد نے دعوت نامہ پیش کیا۔ پہلے تو وہ اسکی بے باکی پر حیران رہ گئی پھر دل چاہا ساری گرم چائے اس پر انڈیل دے۔

"جی نہیں میں یہیں ٹھیک ہوں۔" بڑے تحمل سے جواب آیا اور وہ حسن کی دیوی کتاب میں گھس گئی۔

"میرا دوست اتنا بھی برا نہیں ہے بہنا۔" احد بھا بھی بولتے بولتے رکا تھا۔ وہاج نے سر اٹھا کر وجیہہ کی جانب دیکھا جو اسے بالکل نہیں دیکھ رہی تھی بلکہ وہ تو احد کو بھی نہیں دیکھ رہی تھی بلکہ کتاب بند کر کے موبائل ہاتھ میں لے لیا تھا۔

"اگر وہاں کوئی میرا پسندیدہ لڑکا بھی بیٹھا ہوتا تو میں وہاں بھی نہ جاتی۔" وجیہہ نے موبائل میں ٹائپ کرتے ہوئے انتہائی سنجیدگی سے کہا۔

"لیکن ایسا کیوں؟" احد کو حیرت ہوئی۔ وہاج بھی جواب سننے کو بے تاب تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں آپ کو بتانا ضروری نہیں سمجھتی۔" وہ کہہ کر چائے کا سپ لینے لگی۔احد کچھ اور بھی کہنا چاہتا تھا مگر وجیہہ نے کال ملا کر موبائل کان سے لگا لیا تھا۔احد اپنی میز کی جانب بڑھ گیا۔

"کیا ہو گیا ہیرو؟" وھاج نے ایک نظر اٹھا کر احد کو دیکھا پھر دوبارہ موبائل میں لگ گیا۔

"میں تم سے بات کر رہا ہوں۔" احد کو طیش آیا۔

"چپ کر کے لنچ کرو۔" حکم آیا۔

"جاہل آدمی۔" احد نے زیر لب بڑبڑایا۔

www.novelsclubb.com

"کیا فرمایا؟" وھاج نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔احد نے زور زور سے سر نفی میں ہلا دیا۔

"اچھا یہ بتا گھڑی کیسی ہے؟" تھوڑی دیر بعد وھاج کی آواز ابھری۔

"ارے واہ تو مجھے گفٹ دینے کے لیے رسٹ واچ دیکھ رہا ہے پر میری سالگرہ تو کافی دور ہے یار۔" احد کی بات پر وھاج نے اسے ایسے دیکھا کہ جیسے اس کا کچھ نہیں ہو سکتا۔

"ابراہیم بھائی کو گفٹ دینے کے لئے ڈھونڈ رہا ہوں۔" وھاج کے کہنے پر احد بدمزہ ہوا۔

"چل یار شاپنگ پر میں نے گھر والوں کی کہی گئی کچھ چیزیں لینی ہے آخری پیر والے دن پشاور جانا ہے۔" وھاج کے اعلان پر احد نے حیرت سے اسے گھورا۔

"مطلب تو فیئر ویل پارٹی میں نہیں آرہا؟" احد نے حیرت سے کہا۔

"آؤنگا یار۔" احد کے سوال پر اسے یاد آیا کہ سر نے کتنی تاکید کی تھی پارٹی میں آنے کی۔ احد نے شکر کیا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وھاج کے فینز کے منہ لٹکے۔ آدھی یونیورسٹی اس کی فین تھی جس کی بڑی وجہ اس کی ذہانت، شخصیت اور حسن تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شاید۔اللہ کچھ لوگوں کو سب کچھ عطا کرتا ہے مال،ذہانت،خوبصورتی اور کشش شخصیت۔وھاج کو بھی اللہ نے سب کچھ عطا کیا تھا لیکن وھاج نے بھی اپنے رب کو مایوس نہیں کیا تھا وہ ان سب خوبیوں کا غلط استعمال نہیں کیا کرتا تھا۔

"ویسے یار تو کسی ایک لڑکی کی طرف بھی نگاہِ غلط نہیں ڈالتا کیا کوئی پسند ہی نہیں آئی اب تک؟"احد اس سے یہ سوال کوئی ہزار دفعہ کر چکا تھا۔

"میرے بھائی مجھے شاپنگ پر جانا ہے اور کتنی بار بتاؤ نہیں آئی کوئی پسند۔"وھاج کے سامنے کچھ مناظر گھومے تھے مگر بڑی آسانی سے وہ اسے فراموش کر گیا تھا۔

"چلو۔"احد نے منہ بنایا اور وہ دونوں ایک نظر وجیہہ کی خالی میز پر ڈال کر پارکنگ ایریا کی طرف بڑھ گئے۔

www.novelsclubb.com

☆☆▪☆☆▪▪▪☆☆▪▪▪☆☆▪▪▪☆☆

nd_Episode#2

Saya_E_Mohabbat#

♥By_Khadijah_Shakeel#

-

☆☆▪▪▪☆☆▪▪▪☆☆▪▪▪☆☆

"وجیہہ بیٹا واپسی کب تک ہو گی؟" وجیہہ کے والد یوسف صاحب نے اسٹول چہرے کے گرد اوڑھتی وجیہہ سے سوال کیا۔

"بابا پانچ بج جائینگے آتے آتے۔ آپ پریشان مت ہونا۔" وہ انہیں پیار کرتی سفھاء کو آواز دیتی کمرے کی طرف بڑھی۔ سفھاء تیار ہو چکی تھی۔ اس نے سکھ کا سانس لیا اور وہ یوسف صاحب کو خدا حافظ کر کے یونیورسٹی آ گئیں۔ یونیورسٹی میں عجیب

www.novelsclubb.com

گھما گھمی تھی۔ سفھاء اپنی شال وجیہہ کے ہاتھ میں تھما کر اپنے دوستوں کو ڈھونڈنے چلی گئی اور وجیہہ موبائل پر سعدیہ کا نمبر ڈائل کرتی آڈیٹوریم کی طرف بڑھ گئی۔

پارٹی کے پروگرامز کی تیاریوں میں ساریہ اور احد کی اچھی خاصی دوستی ہو چکی تھی۔

"ہاں بھئی لوگوں کو نئے دوست جو مل گئے ہیں اب ہمیں کیوں پوچھے گا کوئی۔"

وجیہہ ساریہ کو اکیلے کھڑے دیکھ کر اس کی طرف بڑھی جو کوئی پیپر پڑھ رہی تھی۔

"جی نہیں میں سر سے بات کر رہی تھی ڈرامہ کے حوالے سے ابھی ابھی جان چھوٹی ہے ان سے۔" ساریہ اسکے گلے لگتے ہوئے بولی۔

"واہ بھئی بڑا پیار ہے دونوں دوستوں میں۔" احد نہ جانے کہاں سے آدھمکا تھا۔

"کیوں تم کیوں جل رہے ہو" ساریہ نے منہ بنایا جس پر احد نے اسے ناراضگی سے دیکھا۔

"تم شال لائی ہو مطلب آج عبایا اتارو گی۔ چلو جلدی سے عبایا اتارو۔" ساریہ کو وجیہہ کی ڈریسنگ دیکھنے کی جلدی تھی۔

"یہ میری نہیں سفھاء کی ہے۔ جلدی میں اس نے مجھے دیدی۔ وجیہہ نے اسے گھورا۔

"اتار دو ناں یار۔" ساریہ بضد تھی۔ (احد نے گہری نظروں سے ساریہ کو دیکھا جو دن بدن اس کے دل کی قریب ہوتی جارہی تھی) بلآخر وجیہہ کو ماننا پڑا۔ وہ عبایا اتارنے کلاس میں چلی آئی۔ فراک کا دوپٹہ اس نے اسٹول کی طرح بنایا ہوا تھا اور سر پر سیٹ تھا اور کالی گھٹنوں تک آتی فراک پر سفید کام ہوا تھا۔ جب وہ شال اوڑھ رہی تھی تو اس کی نظر کلاس کے ایک لڑکے پر پڑی جو بڑے انہماک سے اسے گھور رہا تھا۔ وہ غصے میں پیر پٹختی عبایا ہاتھ میں لیے کلاس سے باہر نکل آئی اور اس کے جانے کے کافی دیر بعد وہ لڑکا ہوش میں آیا۔ وہ بابا کو میسج ٹائپ کرتی آڈیٹوریم کی

طرف بڑھی۔ جہاں اسے اسٹیج کے پاس ساریہ اور احد باتیں کرتے دکھائی دیئے کرتی۔ ساریہ کے اشارہ پر وہ وہیں چلی آئی۔

"واہ چڑیل تم تو پیاری لگ رہی ہو۔" ساریہ نے تعریف کی تو احد نے بھی تائید کی وہ مسکرا دی۔ دور سے کال پر بات کرتا وھاج ان تینوں کو دیکھ چکا تھا۔ وہ وجیہہ کو دیکھ کر مبہوت رہ گیا تھا۔ اس نے وجیہہ کو پہلی بار بغیر عبائے کے دیکھا تھا۔ وہ اسٹیج پر نہیں جانا چاہتا تھا۔ اس لیے آڈیٹوریم میں ہی بیٹھ گیا۔ جب احد نے اسے اشارے سے بلایا تو وہ نہ چاہتے ہوئے بھی ان کی طرف چلا آیا۔ وجیہہ کو نظرانداز کرنا اب ضروری ہو گیا تھا۔ وہ خود کو اس کے سحر میں جکڑنا نہیں چاہتا تھا۔

"اسلام علیکم۔" وہ موبائل پر کچھ ٹائپ کرنے لگا۔ تینوں نے ایک ساتھ جواب دیا۔ وہ وجیہہ کو مکمل اگنور کر کے ساریہ کا حال احوال پوچھنے لگا۔ وجیہہ کو لگا وہ فضول میں وہاں کھڑی ہے۔

"میں ذرا ایک کام کر کے آتی ہوں۔" وجیہہ ساریہ سے مخاطب تھی۔ وھاج نے بیزار سا منہ بنایا۔ احد نے تاسف سے وھاج کو دیکھا۔ ان دونوں کے درمیان کوئی لڑائی نہیں تھی مگر نہ جانے کیوں وھاج نے اس کے ساتھ ایسا رویہ رکھا ہوا تھا۔ ویسے تو وہ یونیورسٹی کی لڑکی سے ہی اتنا ہی روڈ تھا لیکن وجیہہ کو نہ جانے اپنی بے عزتی کیوں محسوس ہو رہی تھی۔

"رکو وجی میں بھی چلتی ہوں۔ احد سر بلائیں تو میسج کر دینا مجھے۔" وہ احد کو ہدایت دیتی وجیہہ کی طرف بڑھ گئی جو کام کا کہہ کر وہاں رکی نہیں تھی۔

"ہونہہ۔۔۔۔۔ پتہ نہیں سمجھتی کیا ہے خود کو حور پری ہے ناں بڑی۔" وھاج کو غصہ آیا تو فضول بول گیا۔ احد کو یقین نہیں آیا یہ وھاج نے کہا ہے۔

"اوہ! تو وجیہہ خود کو کچھ سمجھتی ہے؟ مجھے لگا تم سمجھتے ہو۔ اس دن جب تم نے اسے پہلی بار دیکھا تھا اور دیکھتے ہی چلے گئے تھے غیر ارادی طور پر ہی سہی حالانکہ تم ایک

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھے لڑکے ہو اور لڑکیوں کو تاڑنا تو دور کی بات تم نظر اٹھا کر دیکھنا بھی غلط سمجھتے ہو اب جب تم سے وہ ہو گیا کہ تم اسے دیکھتے رہ گئے تو تمہیں شرمندگی نے آگھیرا اور تم نے اپنے آپ کو اچھا ثابت کرنے کیلئے اپنا رویہ اس سے انتہائی سخت کر لیا کس طرح تم اسے اگنور کر رہے تھے۔ تم نے ساریہ کی تعریف کی ہے میں یہ نہیں کہہ رہا کہ اسکی بھی کرتے پر اسکا حال احوال پوچھ لیتے۔ صرف یہ ثابت کرنے کے لیے کہ تم برے لڑکے نہیں تم اپنا رویہ اس سے ضرورت سے زیادہ سخت رکھے ہوئے ہو اور مجھے یقین ہے وہ تمہیں غلط نہیں سوچتی ہو گی۔ بہت اچھی لڑکی ہے شاید تمہاری نیت میں کھوٹ ہے جو تم اس طرح اسے روڈ ہو۔" احد نے اچھی خاصی لمبی تقریر کر دی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میری نیت میں کوئی کھوٹ نہیں۔ مجھے غلط نہ سمجھے بس اسی لیے میں اسے نظر انداز کرتا ہوں۔" وھاج نے وضاحت دی۔

"سر ہلا رہے ہیں بعد میں ملتے ہیں۔ تم سوچنا ضرور اس بارے میں لڑکیاں چاہے کتنی ہی بہادر یا برداشت کرنے والی ہو جائیں لیکن وہ کسی سے نفرت بلاوجہ نہیں سکتیں۔ اور تمہارا رویہ ایسا ہی ہے جیسے تم اس سے نفرت کرتے ہو۔ لڑکیاں بہت حساس ہوتی ہیں اور وجیہہ بھی ایک لڑکی ہے۔" احد اس کے شانے تھپکاتا آگے بڑھ گیا اور ساریہ کو کال ملانے لگا۔ وھاج کچھ دیر وہیں کھڑا رہا پھر آڈیٹوریم کی سیٹوں کی طرف بڑھ گیا جہاں اسٹوڈنس آنا شروع ہو چکے تھے۔

"چلو وجیہہ پروگرام شروع ہونے والا ہے۔" ساریہ نے موبائل بیگ میں رکھا۔ وجیہہ اسٹول ٹھیک کر چکی تھی۔ جلدی سے موبائل اٹھا کر اس کے ساتھ آڈیٹوریم کی طرف بڑھ گئی۔ آڈیٹوریم میں آ کر ساریہ اسٹیج کی طرف بڑھ گئی جبکہ وجیہہ خالی بچی دو سیٹوں میں سے ایک پر جا بیٹھی۔ وھاج اس کے پیچھے والی لائن میں بیٹھا تھا۔ وھاج کے برابر اٹھ کر آڈیٹوریم سے باہر چلا گیا تو عریبہ اپنی جگہ سے اٹھ کر وھاج کے برابر میں آ بیٹھی۔ وھاج نے بیزاری سے پہلو بدلہ۔ اسے عریبہ سے کوئی دشمنی

نہیں تھی لیکن اس قسم کی لڑکیوں سے اسے چڑ تھی وہ اٹھا اور جا کر وجیہہ کے برابر والی خالی سیٹ پر بیٹھ گیا۔وہ شو دیکھنے میں مگن تھی کہ وھاج کا اپنے پاس بیٹھنا محسوس نہ کر سکی۔

وھاج نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری تھیں۔وہ تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر ڈرامہ دیکھنے لگا۔وھاج والوں کا گروپ کافی اچھا پرفارم کر رہا تھا۔ڈرامہ تھوڑا افسردہ کر دینے والا تھا لیکن اتنا بھی نہیں کہ کوئی رونا شروع کر دے۔

آخر میں ہیرو کے مر جانے پر تو جیسے وجیہہ کو آنسو بہانے کا بہانہ مل گیا۔وھاج کو کرنٹ لگا تھا۔وہ دم بخود رہ گیا تھا۔

"لڑکیاں بہت حساس ہوتی ہیں وھاج۔"اسے احد کے الفاظ یاد آئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"سب نے ہی اچھی کی تھی۔" سارہ یہ کہتی ہوئی اس سیٹ کی طرف بڑھی جہاں وجیہہ اور وھاج بیٹھے تھے پر اب وھاج وہاں نہیں تھا۔ وہ دونوں وہاں بیٹھ کر باقی کا شوانجوائے کرنے لگے۔ احد اور وھاج پچھلی لائن پر بیٹھے تھے اور وھاج کی نظریں بھٹک بھٹک کر اسی پر جا رہی تھی وہ جو دھوپ چھاؤں تھی۔

☆☆▪▪▪☆☆۔

▪☆☆▪▪▪☆☆

rd_Episode#3

Saya_E_Mohabbat#

www.novelsclubb.com

By_Khadijah_Shakeel#♥

سفھاء آج لال فراک میں تھی۔ کچھ دیر کیلیئے وہ اسے

دیکھ کر ادھر ادھر دیکھنا ہی بھول گیا تھا۔وہ مسکراتی ہوئی اس کی طرف آرہی تھی۔

وہ جانتا تھا کہ وہ اسے پسند کرتی ہے اور جب اس نے بھی اسے پرپوز کیا تو وہ بہت خوش ہوئی تھی۔اس کی آنکھوں کی چمک بڑھ گئی تھی۔ لیکن سفھاء نے کبھی عباس کے پرپوز کرنے پر جواب نہ دیا تھا۔وہ چاہتی تھی کہ عباس اس کے گھر رشتہ لائے اور عزت سے اسے اپنی زندگی میں شامل کرے۔

"کہیں باہر چلیں ؟" شو دیکھتے دیکھتے وہ دونوں ہی اکتا گئے تھے۔عباس اس کی اکتاہٹ بھانپ چکا تھا۔

"کہاں ؟" وہ فرمائش کر رہا تھا۔ سفھاء تذبذب کا شکار ہوئی تھی۔

ساحل سمندر چلتے ہیں۔" وہ اس کے مطالبے پر حیران رہ گئی۔وجیہہ یا بابا کو پتہ لگ جائے تو۔

"نہیں نہیں پاگل ہو کیا۔" اس نے صاف انکار کیا۔

"آجائینگے چار بجے تک۔" اس نے یقین دلایا تو وہ کچھ توقف کے بعد مان گئی۔ وہ دونوں گاڑی میں خاموش بیٹھے تھے۔ ہلکے ہلکے میوزک سے وہ دونوں لطف اندوز ہو رہے تھے۔

"تم جانتی ہو میں کل گھر جا رہا ہوں ماما بابا سے ہماری شادی کی بات کرنے۔" سفھاء حیران ہوئی ساتھ میں خوش بھی تھی۔ وہ مسکرا کر اسے دیکھے گئی۔

گاڑی ایک جھٹکے سے خوبصورت سے اپارٹمنٹ کے سامنے رکی۔ سفھاء نے حیرت سے عباس کو دیکھا۔

"کہاں لے آئے ہو؟" اس نے اپنا خوف چھپاتے کہا۔

"کل صبح میری فلائیٹ ہے۔ پیکنگ کروادو میری۔ بابا بھی اسلام آباد میں ہی ہیں انھوں نے رات کو آفیس کا ایک کام کرنے کو کہا ہے وہ بھی کرنا ہے آفس جا کر تم پیکنگ میں مدد کر دو گی تو کام آسان ہو جائیگا۔ گھر والوں کیلیئے کچھ گفٹس لیے ہیں وہ

www.novelsclubb.com

پیک کرنے ہیں۔"اس نے تفصیل سے بتایا تو سفھاء پر سکون ہوئی۔وہ اس کے ساتھ اپارٹمنٹ میں داخل ہوئی نہ جانے کیوں کسی انہونی کا ڈر تھا۔صرف اس لیے پریشان تھی کہ اس نے ساحل سمندر کا جھوٹ کیوں بولا تھا۔

"نہیں وہ مج۔۔۔مجھ سے محبت کرتا ہے۔۔۔پاک محبت۔"سفھاء نے سوچوں کو جھٹکا۔لیکن اسے کون بتاتا کہ پاک محبت تو شروع ہی نکاح کے بعد ہوتی ہے۔اس سے پہلے کی تو ساری فضولیات محبت نہیں گمراہی ہوتی ہے۔ایسی محبتیں انسان کو گنہگار بنا دیتی ہیں۔ان سے لوگ کتنی اذیتیں اپنے لیے خرید لیتے ہیں۔رشتوں اور احساس کا قتل بھی ان ہی لوگوں کے ہاتھوں ہی ہوتا ہے۔ایک ساتھ کتنے گناہ۔۔ اور پھر خود کیلیئے اذیتیں خرید کر،خود کو پاتال میں گرا دینے کے بعد پھر ہم سارا الزام نصیب کو ڈال دیتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

.............................♥........................

بارش زوروں پر تھی اور ابھی وہ لائبریری سے اسائمنٹ بنا کر نکلی ہی تھی کہ اسے شدید حیرت ہوئی۔اتنی تیز بارش کی تو وہ توقع ہی نہیں کر رہی تھی۔یونیورسٹی بھی تقریباً خالی تھی اور کچھ منچلے نوجوان موج مستیوں میں مگن تھے۔

"پوائنٹ نے بھی آج ہی مس ہونا تھا۔"اس نے غصے سے سوچا۔ساریہ بھی اسلام آباد گئی ہوئی تھی۔سامنے سے وھاج کی گاڑی زن سے گزری تو اسے لگا کہ جیسے اسے ہی چڑایا گیا ہے۔وہ فضول سوچوں میں گھری تھی کہ ایک گاڑی اس کے سامنے آکر رکی۔اور سامنے والے بندے کو دیکھ کر اس کا دل کیا تھا شوٹ کر دے۔

اس سے دوستی تو کرنی ہی تھی ناں۔ آج شاید یہ موقع مل گیا تھا۔ وہ اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔ اور اس دن سے ان کی دوستی کا آغاز ہو چکا تھا۔ اب وہ اکثر یونیورسٹی میں عباس رضوی کے ساتھ گھومتی نظر آتی۔ وھاج نے دیکھا تو اسے شدید دھچکا لگا۔ عباس رضوی کو وہ اچھا نہیں سمجھتا تھا۔ وہ اسے کافی اچھے سے جانتا تھا لیکن وھاج خاموش رہا۔ وہ کچھ کہنے کا حق بھی کہاں رکھتا تھا ہاں البتہ بہت خاموشی سے ہی سہی وہ وجیہہ کو نظر میں رکھتا۔ اور وہ وھاج اور احد سے بالکل ویسے ملتی جیسے پہلے ملتی تھی۔

"ہیلو سینیرز کیا حال ہے؟" سار یہ وجیہہ کو عباس کے پاس بھیج کر وھاج اور احد کے پاس چلی آئی۔

www.novelsclubb.com

"آ گئیں محترمہ دوست کے پاس سے۔ کبھی ہمیں بھی وقت دے دیا کرو۔" احد نے شکایت کی۔

"بس کر جاؤ ڈرامے باز۔"ساریہ نے کتاب اس کے سر پر دے ماری۔وھاج مسکرایا۔

"اور تمہاری دوست کیسی ہے؟"احد نے وجیہہ کا پوچھا۔

"صرف میری نہیں آپ لوگوں کی بھی دوست ہے۔"ساریہ نے خفگی سے کہا۔

"نہ بھئی عباس رضوی کے دوستوں سے میں دوستی نہیں رکھتا۔"احد کو عباس رضوی سے کوئی خاص بیر تھا شاید۔

"احد وہ وجیہہ سے محبت کرتا ہے اب ہم تو یہ نہیں کہہ سکتے ناں کہ اس کو پسند کرو اور اس کو نہیں۔یہ وجیہہ کی زندگی ہے وہ جو بھی کرے۔ہے ناں وھاج بھائی۔"

www.novelsclubb.com

اس نے وھاج سے تائید چاہی۔وہ خاموش رہا۔

"وہ اچھا لڑکا نہیں ہے اور سب سے بڑی بات بہت سے لڑکے اسے پسند کرتے ہیں۔ کچھ تو پرپوز بھی کر چکے ہیں۔ لیکن وجیہہ کو وہی ملا تھا گھٹیا لڑکا۔" احد تلخ ہوا۔

"اچھا لڑکا ہے وہ احد۔" ساریہ کو بھی غصہ آیا۔

"جانتا ہوں کتنا اچھا ہے۔" احد نے منہ پھیرا۔

"اچھا تم دونوں تو نہ لڑو۔" وھاج نے پہلی بار گفتگو میں حصہ لیا "احد تم مجھے میری برتھ ڈے پر کیا گفٹ دے رہے ہو؟" ساریہ نے موبائل نکال کر لاک کھولتے ہوئے احد کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"سوچ رہا ہوں اپنا دل نکال کر دے دوں۔ فرمائشی پروگرام سننے والا تو کوئی نہ رہے گا۔" احد نے ساریہ کو تنگ کرنا چاہا پر وہ سنجیدہ ہو گئی۔

"چاہیے بھی نہیں مجھے کچھ۔پاس رکھو اپنے۔" وہ جھٹکے سے اٹھی اور کلاس کی طرف بڑھ گئی۔

"ارے سنو تو لڑکی۔مذاق کر رہا تھا۔" وہ اس کے پیچھے لپکا۔وھاج نے زیر لب مسکراتے ہوئے انھیں دعا دی۔وہ دونوں اسے بہت خوش نصیب لگتے تھے۔دو محبتیں ایک ساتھ ہوں تو خوش نصیب ہی کہلاتے ہیں ناں۔

وہ اٹھا اور گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔یہ پہلی بار ہوا تھا کہ وہ ساری کلاسس لیے بغیر اور احد کو بغیر بتائے گھر آگیا۔احد کلاس میں آیا تو وھاج اسے نہ دکھا اسے شدید حیرت ہوئی۔کال کی تو موبائل آف تھا اسے مزید حیرت ہوئی۔

"شاید وجیہہ کی وجہ سے پریشان ہے۔" وہ جانتا تھا کہ وھاج وجیہہ سے محبت کرتا ہے خاموش محبت۔جو اس نے احد سے بھی چھپائی ہوئی تھی۔بلکہ نہیں اس نے تو

خود سے بھی چھپائی ہوئی تھی اپنی محبت تو پھر احد کو کیا بتاتا۔۔۔۔۔۔کیسے بتاتا۔۔۔۔؟

☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆

th_Episode#4

Sayah_E_Mohabbat#

♥♥By_Khadijah_Shakeel#

☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆

"یااللہ! یہ لڑکا تو انتہائی غلیظ ہے۔" ساریہ اور وجیہہ لیپ ٹاپ کھولے بیٹھی تھیں۔ اور ان کے سامنے عباس رضوی کے کمرے کا منظر چل رہا تھا۔ وجیہہ ایک بار عباس کے فلیٹ پر جا چکی تھی تو اس کے کمرے میں ایک انچ کا مائیکرو کیمرہ لگا پایا تھا۔ جو اتنا چھوٹا تھا جو کسی کو ڈھونڈنے سے بھی نہ ملتا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سامنے چلتے منظر کو دیکھنے کی ان میں ہمت نہیں تھی وجیہہ نے نے اسکرین آف کر دی۔ وہ بیہودہ مناظر دیکھ کر گناہ نہیں کما سکتی تھیں۔ وجیہہ اور ساریہ ساتھ رہتی تھیں۔ اور دونوں عباس رضوی کے خلاف ثبوت جمع کر رہی تھیں۔ وجیہہ اور ساریہ کے علاوہ وجیہہ کی بہن کی خودکشی کا یونیورسٹی میں کسی کو نہیں پتہ تھا۔

"یار یہ لڑکا تو حد سے زیادہ برا ہے۔" ساریہ حیران تھی۔

"پر اس کے بارے میں لگائے گئے میرے سارے اندازے بالکل ٹھیک ہیں۔"

وجیہہ کے چہرے پر تکلیف کے آثار نمایاں تھے۔ ساریہ نے اسے خود سے لگا لیا۔ وہ ایک بار پھر اپنا ضبط کھو چکی تھی۔ ساریہ کے نمبر پر کال آئی تو اس نے وجیہہ کو دور کرتے ہوئے کال اٹھائی۔

www.novelsclubb.com

"وجی بس یار کتنا روگئی۔" وہ کان سے فون لگائے بغیر بولی تھی۔ وجیہہ واش روم میں گھس گئی۔

"اسلام و علیکم "سار یہ نے فون کان سے لگاتے ہی سلام کیا۔

"وجیہہ کیوں رو رہی ہے۔"احد نے سلام کے جواب کے بعد پریشانی سے سوال کیا۔

"یار وہ ایک ناول کئی دنوں سے پڑھ رہی تھی اب اس کا ہیر و مر گیا تو وہ دو دن تک رونے کا سیگمنٹ پورا کرے گی ناں۔"سار یہ نے جلدی سے بہانہ سوچ کر کہا۔

"استغفر اللہ! شکر ہے تم اتنے چھوٹے دل کی نہیں ہو۔"احد کو سکون ہوا۔

"چھوٹے دل کی وہ بھی نہیں پر ناولز کے معاملے میں تھوڑی پاگل ہے۔"سار یہ نے وضاحت دی۔

www.novelsclubb.com

"اچھا چھوڑو وجی کی بات۔ تم یہ بتاؤ وھاج بھائی سے بات ہوئی خیریت تھی ناں وہ کیوں چلے گئے تھے؟"سار یہ کو یونیورسٹی کا واقعہ یاد آیا تو فوراً سوال کیا۔

"اس کی بہن کے بیٹا ہوا ہے تو اس لئے اسے دیکھنا تھا۔ گھر والے تو کراچی میں ہیں نہیں۔ تو میکے کی طرف سے وہی گیا۔" احد نے تفصیل بتائی۔ ساریہ تھوڑی دیر تک اس سے باتیں کرتی رہی پھر کال کاٹ دی۔ وجیہہ نماز پڑھ رہی تھی۔ ساریہ اسے دیکھے گئی۔ کتنی خوبصورت لگ رہی تھی وہ دوپٹہ کے ہالے میں روئی ہوئی سرخ ناک والی۔۔۔۔

"اب بھلا کوئی روتے ہوئے بھی اتنا پیارا لگتا ہے۔ ساریہ نے اس کا موڈ ٹھیک کرنے کو بات بدلی۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ بات ایک بار پھر عباس رضوی سے شروع ہو۔

"پاگل۔" وجیہہ مسکرا دی۔ جائے نماز لپیٹ کر وہ بیڈ پر لیٹ گئی۔ "کل ہم یونی جا رہے ہیں۔" وجیہہ نے لیٹے لیٹے چھت کو گھورتے ہوئے کہا۔

"کیوں؟" ساریہ کو حیرت ہوئی۔ کل ہمیں سارا ڈیٹا اس کو فارورڈ کرنا ہے پھر دیکھتے ہیں اس کا طرز عمل کیا ہوتا ہے۔" وجیہہ نے نفرت سے کہا۔

"لیکن وجی پرسوں رات میں اسلام آباد کے لیے نکل رہی ہوں۔ تھوڑا رک جاؤ۔ میں جانا ترک نہیں کرسکتی۔ بابا نے ضروری بلوایا ہے۔" سار یہ نے اسے سمجھانا چاہا۔

"کوئی بات نہیں۔ تم چلی جاؤ۔ کچھ نہیں ہوگا میں اکیلی سب دیکھ لوں گی۔" تم ویسے بھی دو دن میں آجاؤں گی۔" وجیہہ فیصلہ کر چکی تھی۔ پر سار یہ نہ جانے کیوں ڈر رہی تھی۔

صبح وہ فجر تک کام کرتی رہیں۔ پھر فجر کی اذان پر انہوں نے لیپ ٹاپس بند کیے۔ سارا ڈیٹا فارورڈ ہو چکا تھا۔

"نماز پڑھ کر سو جاتے ہیں۔ دیکھتے ہیں اس کا ری ایکشن کیا ہوگا۔ آج وہ یونی نہیں جائے گا دیر سے اٹھے گا۔ ہم بھی دیر تک سوئینگے۔"۔ وجیہہ اٹھ کر وضو کرنے چل

دی۔سار یہ نے احد کو یونی نہ آنے کا بتا کر موبائل سائیلنٹ کر دیا۔توقع کے خلاف فوراجواب آیا۔

"کیوں نہیں آؤں گی؟"سار یہ کو حیرت ہوئی۔

"تم اٹھے ہوئے ہو۔"اس نے فوراً میسج کیا۔

"نماز کے لیے اٹھا ہوں۔"احد کے جواب پر سار یہ کو خوشی ہوئی۔"کل اسلام آباد جارہی ہوں۔اس لئے نہیں آپاؤں گی۔کچھ کام ہیں۔"سار یہ نے نہ آنے کی وجہ بتائی۔

"ٹھیک ہے رات میں چکر لگاتا ہوں۔"احد نے کہا تو وہ خوش ہو گئی۔موبائل ٹیبل پر رکھ کر نماز کے لئے وضو کرنے چل دی۔

www.novelsclubb.com

☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اللہ ہے ناں میرے ساتھ تم فکر نہ کرو سب بہتر ہو گا۔انشاءاللہ۔" وجیہہ نے اس کے جانے کے بعد لیپ ٹاپ کھول دیا۔

میلز دیکھ کر تو اس کا سر ہی چکرا گیا۔اسے کچھ دیر تک سمجھ نہ آیا۔عباس رضوی کی طرف سے بھیجی گئی ای میلز نے واضح دھمکی تھی۔وہ خیالوں کو جھٹکتی نماز کے لئے اٹھ گئی۔ڈر کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دینا چاہتی تھی۔نماز پڑھ کر وہ کچن میں چلی آئی۔چائے بنا کر مڑی ہی تھی کہ عباس رضوی ہاتھ باندھے اس کے سامنے کھڑا تھا۔چائے کا کپ اس کے ہاتھوں سے پھسل کر زمین بوس ہو گیا۔

"تم۔۔۔۔تم گھر میں کیسے داخل ہوئے ؟" وجیہہ اندر سے ڈر رہی تھی مگر خود پر بہادر ظاہر کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم شاید کھڑکی بند کرنا بھول گئی تھی۔" وہ مزے سے بولا۔

"مجھے برباد کرنے چلی تھیں تم۔اب اپنی بہن کی طرح اپنی بربادی کے لئے تیار ہو جاؤ۔" وہ غصے میں پھنکارا۔

"تم جانتے ہو میرے اندر اتنی ہمت کہاں سے آئی کہ تمہیں للکاروں؟ وہ سنجیدگی سے بولی تھی۔اب اس کے چہرے پر پریشانی کے کوئی آثار نہ تھے۔

"کامل یقین۔۔۔۔اپنے رب پر کامل یقین نے مجھے اتنا سہارا دیا کہ تم سے لڑھ سکوں۔اور اب تو الحمدللہ اللہ نے مجھے اتنی ہمت دی ہے کہ میں تم سے لڑھ سکوں۔ وجیہہ نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔

"ہاہاہاہا۔۔۔دیکھتے ہیں ہی بی۔ابھی اپنا لیپ ٹاپ دو مجھے ڈیٹا ڈیلیٹ کرنا ہے۔" اس نے قہقہہ لگایا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں دونگی۔" وجیہہ نے چلا کر کہا۔

تیرے تو اچھے بھی دینگے۔" عباس نے اسے بالوں سے پکڑ کر دیوار سے ٹکر دلائی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ وجیہہ کا سر گھوم گیا اور ننھے ننھے قطرے ماتھے پر نمودار ہوئے۔

"میں نے کہا ناں نہیں دوں گی۔" وہ سر پکڑ کر پھر چلائی تھی۔ عباس نے پورے کمرے میں نظر دوڑائی تو اسے لیپ ٹاپ نظر آیا۔ زبردستی پاس ورڈ کھلوا کر ڈیٹا ڈیلیٹ کرنے لگا۔ وجیہہ پھر بھی پر سکون کھڑی تھی کیونکہ یہ سارا ڈیٹا ساریہ کے لیپ ٹاپ میں بھی موجود تھا جو وہ ساتھ لے گئی تھی۔ وہ مسکرا رہی تھی۔

"ہو گیا ڈیلیٹ مجھے برباد کرنے چلی تھی۔" عباس رضوی نے حقارت سے اس کا لیپ ٹاپ پرے کیا۔

www.novelsclubb.com

"میری دوست کے لیپ ٹاپ سے کون ڈیلیٹ کرے گا گھٹیا انسان۔" اس نے پر سکون لہجے میں مسکراہٹ لیے کہا۔

"وہ میں ہی کروں گا ڈارلنگ۔بس تجھے ٹھکانے لگادوں تاکہ تیرے پاس ساری زندگی رونے کی وجہ تو رہے۔مجھے رلانے چلی تھی۔"عباس اس کی جانب بڑھا۔

وجیہہ نے شیشے کا گلاس اٹھا کر اس کے سر پر دے مارا اور لاؤنج سے کچن کی طرف بھاگی۔عباس صوفے سے لڑکھڑایا تھا۔گلاس اس کا ماتھا چیر گیا تھا پر وہ مرد تھا جلد سنبھل گیا اور اس کے پیچھے کچن کی طرف لپکا۔

"اوہ تو مجھے مارنے کے ارادے ہیں۔"وجیہہ کے ہاتھ میں چھرا دیکھ کر اس نے ڈرنے کی اداکاری کی پھر زور زور سے ہنسنے لگا۔

"نہیں۔۔۔"وجیہہ کے نہیں پر وہ ایک دم خاموش ہوا اور حیرانی سے اسے دیکھا۔

"میں تمہیں تمہارے گندے عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونے دوں گی۔میں اس سے پہلے ہی اپنی بربادی کے سارے راستے بند کر دوں گی۔میں خود کو نقصان

پہنچا لونگی پر عزت پر حرف آنے نہیں دونگی۔" وہ چلارہی تھی۔ عباس رضوی آہستہ آہستہ اس کے قریب آرہا تھا۔

"یہ چھرار کھ دو۔ حرام موت نہیں مر سکتی تم۔ میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گا۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔" عباس رضوی نے وجیہہ کو بے وقوف بنانا چاہا پر وہ وجیہہ تھی سفھاء نہیں۔

"اوہ تو تم بھی جانتے ہو کہ گناہ کیا ہوتا ہے۔" وجیہہ نے نفرت سے کہا۔

"اگے نہیں بڑھنا عباس رضوی ورنہ میں خود کو ختم کرلونگی۔" وہ غلط راہ پر جارہی تھی۔ اور وہ مزید آگے بڑھتا رہا۔ وجیہہ نے اللہ سے معافی مانگتے ہوئے ہی کلائی پر چھری چلادی۔ خون یکدم ہی روانی سے بہنے لگا تھا۔ وہ آہستہ آہستہ زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔ عباس رضوی رفوچکر ہو چکا تھا۔ وہ آہستہ آہستہ اپنے ہوش کھو رہی تھی پر زبان پر کلمے کا ورد تھا۔

☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆

"یار گاڑی وجیہہ اور ساریہ کے گھر کی طرف موڑ لے۔ساریہ اسلام آباد جا رہی ہے تو جانے سے پہلے ہی مل کر کوئی ضروری بات کرنی ہے۔" وہ دونوں ریسٹورینٹ سے کھانا کھا کر نکلے تھے اتفاق وہ ریسٹورنٹس وجیہہ کے اپارٹمنٹ کے نزدیک تھا۔

"یار پارکنگ نہیں ہے اور مجھ سے اتنی کم جگہ پر پارکنگ نہیں ہوتی۔" وھاج جھنجلایا ہوا لگ رہا تھا۔

"تو ہی پارکنگ کر کے آ میں بیل بجاتا ہوں۔" وہ گاڑی سے اترتے ہوئے بولا۔

"ہاں ہاں بیٹا سب جانتا ہوں کہ کس سے ملنے کی جلدی ہے۔وجی دو دن سے یونی نہیں آئی تو صاحب مجنوں بنے ہوئے ہیں۔" احد ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے بولا۔

"بکواس نہ کر۔" وھاج دروازہ بند کر کے گھر کی بڑھا۔

دروازہ پہلے سے کھلا دیکھ کر وھاج کو شدید حیرت ہوئی۔اس نے تیزی سے قدم آگے بڑھائے۔اندر کا منظر اس کا دل دہلا گیا۔وجیہہ زخمی پڑی تھی۔اس کی کلائی سے شدید خون بہہ رہا تھا۔آس پاس کانچ بکھرے تھے پر چھرا غائب تھا۔وھاج جلدی سے آگے بڑھا اور اسے اٹھا کر باہر کی طرف بھاگا۔احد نے ابھی کار پارک نہیں کی تھی اس لئے وہ لوگ بغیر ایک منٹ ضائع کیے ہسپتال کے لئے نکل پڑے۔وجیہہ کی کلائی سے مسلسل خون بہ رہا تھا۔جسے وھاج نے اپنے ہاتھ سے روکنے کی کوشش کی ہوئی تھی۔دو گھنٹے سے وہ آئی سی یو میں تھی۔خون بہت زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے اسے ہوش نہیں آرہا تھا۔احد اور وھاج دونوں کا بلڈ گروپ وجیہہ کے بلڈ گروپ سے میچ کر گیا تھا۔ان دونوں نے جلدی جلدی ایک ایک بوتل خون دیا۔

www.novelsclubb.com

"سب ٹھیک ہو جائے گا۔" وھاج بینچ پر گم سم سا بیٹھا تھا کہ احد نے اس کے شانوں پر تھپکی دی۔

"اس نے خود کشی کی ہے۔" وھاج نے کھوئے کھوئے انداز میں کہا۔

"ہاں جانتا ہوں۔" احد کو بھی یہ بات پریشان کر رہی تھی۔

"کیوں کی ہے اس نے خود کشی کی کوشش؟" وھاج نے سوالیہ نظروں سے احد کو دیکھا۔ احد نے کندھے اچکا دیئے۔

"میں ساریہ کو کال کر کے اطلاع دے دیتا ہوں۔" احد کہتا ہوا باہر کی طرف بڑھا۔

"ساریہ میں تم سے جو بھی سوال کروں اس کا ٹھیک جواب دینا۔" کال اٹھاتے ہی وہ شروع ہو چکا تھا۔ ساریہ پریشان سی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"کیا وجیہہ اور اس کے بوائے فرینڈ میں کوئی لڑائی چل رہی تھی؟" جواب میں نفی میں آیا تو احد جھنجلایا۔

"تو کیا کوئی پریشانی تھی جو وہ دو دن تک یونیورسٹی بھی نہیں آئی۔احد نے پھر سے سوال کیا۔

"نہیں "ساریہ نے پھر سے جھوٹ بولا۔

"ساریہ وجیہہ نے خودکشی کی کوشش کی ہے اور خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے وہ ہوش میں نہیں آرہی ہے بارہ گھنٹوں سے۔"دعا کرو تم۔"احد نے کہہ کر کال کاٹ دی۔ساریہ پر تو جیسے بجلی گری تھی۔اس نے فوراً ٹکٹ کروائی اور وہ پہلی فلائٹ سے کراچی پہنچ چکی تھی۔سارا راستہ وہ وجہ سوچتی ہوئی آئی تھی۔نہ جانے کیوں سارا شک عباس رضوی پر جا رہا تھا۔

وہ ہسپتال پہنچی تو وہاں صرف احد تھا وھاج نہ جانے کہاں غائب تھا۔وجیہہ کو ہوش آ چکا تھا۔وہ خود میں ہمت جمع کرتی روم میں داخل ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسلام و علیکم " بمشکل اس نے سلام کیا۔ وجیہہ کے سر اور ہاتھ پٹیوں میں جکڑے دیکھ کر اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ کتنی زرد لگ رہی تھی اسے وہ۔

" کیسی ہے میری دوست ؟" اس نے وجیہہ کے ماتھے پر بوسہ دیا اور اس کے پاس ہی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔

"ٹھیک ہوں۔" وجیہہ نے دھیمی آواز میں جواب دیا۔

"او کے لیڈیز میں ذرا وھاج کو دیکھ لوں نہ جانے کہاں غائب ہے۔" احد وھاج کا کہہ کر کمرے سے نکل گیا۔ وجیہہ کو تھوڑا افسوس ہوا کم از کم آج ہی وہ آ جاتا۔

" وجی کیا ہوا تھا؟ تم نے خودکشی کیوں کی ؟ تم ایک سال میں کتنا ٹوٹی اور جڑی ہوں میں بہت اچھے سے جانتی ہوں تب تم نے یہ بھیانک قدم نہیں اٹھایا تھا تو پھر اب کیوں ؟" سار یہ بہت ڈسٹرب نظر آ رہی تھی پر وجیہہ بہت پر سکون تھی۔ کیونکہ وہ خوش تھی جو اس بھیڑیے سے بچ گئی تھی۔ اپنی عزت اس نے خود بچائی تھی اور

حرام موت سے اسے اس کے اللہ نے بچالیا تھا۔اس نے ساریہ کو ساری بات بتا دی۔ساریہ اس کے گلے لگ گئی۔وجیہہ رونے لگی تھی۔

"دیکھا تبھی منع کیا تھا کہ ابھی مت کرو میل۔شکر ہے احد اور وھاج بھائی وہاں پہنچ گئے ورنہ تو پتہ نہیں۔۔۔۔۔"ساریہ آگے نہ بول پائی۔

"اب بس میں احد کو ساری بات بتا رہی ہوں۔پہلے بھی تمہارے انکار کی سزا بھگت چکے ہیں ہم۔خدانخواستہ وہ پھر سے کچھ کرے تو ہمارے ساتھ کوئی محافظ ہونا چاہیے۔ایک مرد ہونا ضروری ہوتا ہے زندگی میں۔اب بابا اور بھائی نہیں آسکتے تو احد ہی ہمارا سب کچھ ہے۔"ساریہ نے فیصلہ سنایا۔وجیہہ خاموش رہی۔

"اس سے کہنا یہ بات اپنی حد تک رکھے اپنے کسی دوست یا فیملی کو نہ بتائے۔"

دوست سے اس کا اشارہ وھاج کی طرف تھا۔ساریہ نے اثبات میں سر ہلایا۔وہ

www.novelsclubb.com

دونوں اس بات سے بے خبر تھیں کہ وھاج روم کے دروازے کے باہر ساری بات سن چکا ہے۔

☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆

th_Episode#5

Sayah_E_Mohabbat#

♥By_Khadijah_Shakeel#

وجیہہ جیسے جیسے کہہ رہی تھی وھاج کو لگ رہا تھا کہ اس پر کوئی پہاڑ توڑ رہا ہے۔اتنا سب کچھ ہو چکا تھا اور وہ بے خبر تھا۔

www.novelsclubb.com

"کتنا غلط سمجھ بیٹھا تھا میں اس باک لڑکی کو۔"اسے خود پر غصہ آیا۔اس میں وجیہہ کا سامنا کرنے کی ہمت نہ تھی۔پھر جیسے وہ فیصلہ کر کے آگے بڑھ گیا تھا۔

"اسلام و علیکم کیسا محسوس کر رہی ہو

وجیہہ۔"اس نے اپنائیت سے مسکراتے ہوئے وجیہہ کو دیکھا۔

"وعلیکم اسلام! الحمداللہ بہتر ہوں۔"اس نے سلام کا جواب اس کی طرف دیکھتے ہوئے ہی دیا تھا مگر فوراً ہی اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی تھی۔

"کہاں تھے آپ وھاج بھائی اب آرہے ہیں آپ۔"ساریہ نے شکایتی لہجے میں کہا۔احد کی رات کو کال آئی اس وقت میں گہری نیند میں تھا سوچا صبح آجاؤں گا۔آج آنکھ بھی دیر سے کھلی۔پھر یونی سے ایک کام تھا آپ سیدھا یہیں آیا ہوں۔"وھاج نے نہایت صفائی سے جھوٹ بولا۔

"جھوٹے آدمی! بس یہ تھوڑی دیر پہلے ہی گیا تھا وجیہہ کے ہوش میں آنے کے بعد۔"احد روم میں داخل ہوا اور اس کا بھانڈا پھوڑا۔وجیہہ کو جیسے وھاج کی بات لاشعوری طور پر بری لگی تھی دراز پلکیں اٹھا کر وھاج کو دیکھا جو احد کو گھورنے میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مصروف تھا۔اس کی نظر وجیہہ سے ملی تو وجیہہ نے فوراً نظریں موڑ لیں۔اور سار یہ سے باتیں کرنے لگیں۔

"وہ تمہارا دوست نہیں آیا؟"احد نے سوال کیا۔وجیہہ نے کندھے اچکا دیئے۔

"احد تم میرے ساتھ ڈاکٹر کے پاس چلو۔مجھے بات کرنی ہے ڈاکٹر سے۔"سار یہ کو دراصل میں وجیہہ کے سلسلے میں بات کرنی تھی۔وجیہہ ان دونوں کو فی الحال جانے سے روکنا چاہتی تھی مگر وہاج کے سامنے کچھ بول نہ سکی۔

"محترمہ میں تمہیں کھا نہیں جاؤں گا۔"احد اور سار یہ کے جانے کے بعد اس نے وجیہہ کے چہرے پر الجھن دیکھی تو مسکراہٹ چھپائے بولا۔وجیہہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں۔

"سو جاؤ تم ٹھیک سے۔"وہاج کہہ کر صوفے پر بیٹھ گیا۔پوری رات اس نے جیسے کانٹوں پر گزار دی تھی پر ایسا کیوں تھا؟اس کا وجیہہ سے کوئی رشتہ تو نہ تھا اور اب نہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جانے کیوں ساریہ اور وجیہہ کے درمیان ہونے والی گفتگو سے وہ پریشان سا ہو گیا تھا۔اس نے وجیہہ کی طرف دیکھا جو آنکھیں موندے ہوئے تھی۔دواؤں کے زیر اثر وہ دوبارہ فوراہی سو گئی تھی۔ساری رات وہ جاگتا رہا تھا۔صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر وہ وجیہہ اور ساریہ کو اس مسئلے سے نکالنے کی تدبیر سوچنے لگا اور سوچتے سوچتے اسے بھی نیند آ گئی تھی۔

"دیکھو ذرا مجنوں کو۔دونوں یہیں سو گئے۔مجنوں ہے کمینہ۔"ساریہ اور احد اندر آئے تو وہ دونوں سوتے پائے گئے۔احد بولے بغیر نہ رہ سکا۔

"کبھی جو تم نے اچھے الفاظ استعمال کیے ہوں۔"ساریہ نے منہ بنایا پر احد کو کہاں اثر ہونے والا تھا۔

www.novelsclubb.com

"وھاج بھائی وجیہہ کو پسند کرتے ہیں ناں؟"ساریہ نے ایک نظر اس پر ڈالی اور پھر وجیہہ کو دیکھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہاں بہت زیادہ اور جانتی ہوں مزے کی بات کیا ہے؟" احد نے شرارت سے کہا۔

"کیا؟" ساریہ نے تجسس سے سوال کیا۔

"میرا پاگل دوست خود بھی نہیں جانتا کہ وہ اس مغرور لڑکی سے محبت کرتا ہے۔"

احد کی بات پر ساریہ حیران ہوئی تھی۔

"میری دوست مغرور نہیں ہے۔" ساریہ نے خفگی سے کہا۔ وجیہہ تو دواؤں کے زیر اثر سو رہی تھی پر وھاج کھٹ پٹ سے اٹھ چکا تھا "وھاج بھائی آپ اور احد چلے جائیں میں وجیہہ کے پاس ہوں۔ احد صبح آ جائیگا۔ ویسے بھی صبح چھٹی ہو جائے گی ساریہ کو احد اور وھاج بہت تھکے تھکے لگ رہے تھے وہ انہیں مزید تنگ نہیں کرنا چاہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"نہیں میں تم دونوں کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا۔ وھاج تم چلے جاؤ میں ساریہ کے ساتھ ہوں۔" احد نے فوراً ساریہ کی بات کی تردید کی۔

"لیکن تم تھک بھی تو گئے ہو ہمیں تو عادت ہے اکیلا رہنے کی۔" احد نے نفی میں سر ہلایا۔ وہ ساری بات جاننے کے بعد کسی صورت ان دونوں کو اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔

"احد اور ساریہ تم دونوں جاؤ میں یہیں پر ہوں۔ رات کو میں نے ویسے بھی کام کرنا ہے آفس کا۔ احد تمہیں تو پتہ ہے یونیورسٹی اور آفس ساتھ لے کر چلتے ہوئے تھوڑا مسئلہ ہو جاتا ہے۔ پاپا پاکستان میں نہیں ہوتے اور ابھی بھی وہ گئے ہوئے ہیں اور میں اسلام آباد نہیں جا پایا۔ ابراہیم بھائی اکیلے سنبھال رہے ہیں آفس انہیں کچھ کام کر کے دینا اس لئے تم دونوں جاؤ اور میں وجیہہ کے ساتھ ہی رہوں گا بے فکر رہو ساریہ۔ اور میں صبح وجیہہ سے نکاح کرنا چاہتا ہوں میں نے ساری باتیں سن لی تھی تم دونوں کی۔ یہ بات وجیہہ کو مت بتانا کہ میں سب سن چکا ہوں۔ وہ لڑکا بہت خطرناک ہے میں بہت پہلے سے اس کی حرکتوں سے واقف ہوں جب ہم اس کو ہم ٹھکانے لگالیں گے تب وجیہہ طلاق لے کر کسی اور سے اپنی مرضی کے مطابق

www.novelsclubb.com

شادی کر سکتی ہے۔" وھاج نے واضح بات تفصیل سے ساریہ کے سامنے رکھ دی تھی۔

"لیکن نکاح کی کیا ضرورت ہے آپ اور احد ویسے بھی ہماری مدد کر سکتے ہیں۔"

ساریہ کو لگا وہ وجیہہ کو راضی نہیں کر پائے گی۔اس لیے وہ خود بھی راضی نہیں ہونا چاہتی تھی اور تاویل کرنے لگیں لگی۔

"جاہل لڑکی نکاح کر کے وہ وجیہہ کے ساتھ رہ کر اسے protect کر سکتا ہے جو بغیر نکاح کے نہیں کیا جا سکتا۔" وھاج کے بجائے احد نے کہا ساریہ نے لمبی سانس اندر کھینچی۔

"لیکن وجیہہ کیوں مانے گی ہماری بات۔اس نے مجھے منع کیا تھا کہ احد کے علاوہ یہ بات کسی اور کو نہ بتاؤں آب آپ کو خود پتہ چل گئی ہے مگر وجیہہ کو لگے گا جیسے میں نے بتائی ہے۔" ساریہ وھاج سے مخاطب تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"وجیہہ سے بات کرنا میرا مسئلہ ہے میں اسے جھوٹ کہہ دوں گا اور تم اسے الگ سمجھا دینا کہ تم چاہتی ہو کہ اس کے ساتھ کوئی مضبوط سہارا ہو اور احد تم جتنی جلدی ہو سکے گھر میں بات کروا اپنے اور ساریہ کے نکاح کی۔ عباس رضوی بہت خطرناک انسان ہے اس کے خلاف ہمیں پھونک پھونک کر قدم رکھنا ہو گا۔" وھاج نے ان دونوں کو ساری حکمت عملی سمجھائی اور اگلے دن مولوی اور کچھ گواہ لانے کا کہہ کر گھر بھیج دیا۔

وہ صوفے پر دراز وجیہہ کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ وجیہہ کی آنکھ وھاج کا موبائل بجنے سے کھلی تھی۔ وجیہہ نے وال کلاک پر نظر دوڑائی تو صبح کے چار بج رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"احد اور ساریہ گئے؟ یہ کیوں یہاں رکھے ہیں ساریہ نہیں رک سکتی تھی۔" وجیہہ کو ساریہ پر شدید غصہ آیا۔

"تم کب اٹھیں؟" وجیہہ نے پانی کا گلاس رکھا تو اس کی آواز سے وہاج نے اسے دیکھا۔

"کیسا محسوس کر رہی ہو؟" وہاج نے ایک اور سوال کیا۔

"بہتر۔" اب کی بار وجیہہ نے جواب دے کر گویا وہاج پر احسان کر دیا تھا۔

"مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے اور یہ مجھے ساریہ نے کہا ہے کہ تم سے فوراً نکاح کر لوں۔ ساریہ کیلئے بھی احد اپنے گھر میں بات کرنے والا ہے میں نہیں چاہتا کے ساریہ کے ذہن میں کیا چل رہا ہے مگر جب اس نے مجھ پر بھروسہ کیا ہے تو میں پیچھے نہیں ہٹ سکتا شاید وہ نہیں چاہتی کے تم اکیلی رہو اور تم جانتی ہو کہ آج کل حالات کتنے خراب چل رہے ہیں ہماری یونیورسٹی کی کچھ لڑکیاں اغوا ہوئی ہیں۔" وہاج نے ڈھکی چھپی تفصیل بتائی اور شک نہ ہونے دیا کہ وہ سفہاء کے بارے میں سب جانتا ہے۔

"ٹھیک ہے مجھے منظور ہے۔" وجیہہ نے کچھ دیر سوچنے کے بعد جواب دیا۔

"جب تمہیں کوئی اور لڑکا جو تمہارے لیے بہتر ہو تمہیں اچھا لگے، مل جائے تم مجھ سے طلاق لے سکتی ہو۔ کیونکہ میں نکاح گھر والوں کو بتائے بغیر کر رہا ہوں میری ایک عدد بچپن کی منگیتر بھی ہے۔" وھاج نے تفصیل بتانا ضروری سمجھی۔ وجیہہ خاموش رہی۔

"ٹھیک ہے تم آرام کرو صبح تمہیں ڈسچارج کر دیا جائے گا۔ ظہر کی نماز کے بعد ہمارا نکاح ہے۔" لفظ تھے یا کوئی کانٹے جو صرف چبھنے کا کام کر رہے تھے۔ ضبط سے اس کی آنکھیں سرخ ہونے لگی وھاج بھی ڈھیٹوں کی طرح بغور اسے دیکھنے میں مصروف تھا۔ "سو جاؤ تم۔" وھاج نے اپنائیت سے کہا۔ وجیہہ نے ایک لمبی سانس لی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی۔

"موبائل ڈھونڈ رہی ہو؟" وہ اس کی متلاشی نگاہیں پڑھ چکا تھا۔ وہ مشکل اپنی مسکراہٹ روک کر پوچھا۔

"کہہ دینے سے ٹیکس نہیں لگتا محترمہ۔ اگر تم مجھے اگنور کر کے بدلہ لینا چاہتی ہو تو کوئی بات نہیں لے لو بدلہ خود کو ہی نقصان ہو گا۔" اس نے مسکراتے ہوئے اپنی جیب سے موبائل نکال کر وجیہہ کی طرف بڑھایا جسے اس نے جھپٹنے کے سے انداز میں لیا۔

"میں باہر بیٹھ رہا ہوں تمہیں کوئی کام ہو تو بلوا لینا۔" وہ کہہ کر دروازے سے باہر نکلنے لگا۔

"بلاؤں گی کیسے؟" وجیہہ کے منہ سے بے اختیار نکلا تو وہاج کے قدم رکے۔

"نرس کو بھیج رہا ہوں تمہارے پاس۔" وہ کہہ کر باہر نکل گیا اور وجیہہ نے سر جھٹکا۔

▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆

نکاح کے بعد وہ کمرے میں آئی تو کب سے ضبط کیے آنسو بہنے لگے۔ وجیہہ نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اس کا نکاح اس طرح ہو گا کہ اس کے رشتے اس کے ساتھ نہ ہو نگے۔

وھاج کمرے میں داخل ہوا تو وجیہہ کو بری طرح روتے دیکھ کر پریشان ہوا۔

"میں جانتا ہوں تم اپنے گھر والوں کی کمی محسوس کر رہی ہو گی اللہ کو ایسا ہی منظور تھا صبر کرو اور پتہ ہے صبر پہلی چوٹ پر کیا جاتا ہے آدھی تکلیف ختم ہونے کے بعد شکوے بھی ختم کر دینا صبر تھوڑی ہوتا ہے صبر تو وہ ہوتا ہے جو چوٹ لگتے ہی خود کو منفی رویوں سے روک لیا جائے۔" وہ اس کا ہاتھ پکڑے اسے تسلیاں دے رہا تھا۔

"تم بیٹھ پر سو جانا میں صوفے پر سو جاؤں گا۔ "رات کو بھوک لگے تو احد کو فون کر کے آڈر کر دینا کچھ وہ لے آئے گا۔" وہ صوفے پر لیٹا اسے سمجھا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"لیکن میرے پاس تو احد کا نمبر ہی نہیں ہے۔" وجیہہ جو ابھی سے بھوک محسوس کر رہی تھی جلدی سے بے اختیار بولی۔

"میرے موبائل سے کال کر لینا اور پاسورڈ میں میرے نام کا پہلا حرف لکھنا کھل جائے گا۔" وھاج کا اشارہ 'W' کی طرف تھا جس سے وجیہہ اور وھاج دونوں کے نام شروع ہوتے تھے۔

"ٹھیک۔" وجیہہ کہہ کر لائٹ بند کر کے کمرے سے باہر چلی گئی۔ اور پورا گھر چیک کیا۔ کچن میں چاول وغیرہ اور سبزی رکھی تھی اس نے جلدی سے پلاؤ کا سامان جمع کر کے بنانا شروع کیا۔ رات کو دیر تک اسٹڈی میں بیٹھ کر کتابیں پڑھتی رہی اور پھر بیڈ پر آ کر سو گئی۔

www.novelsclubb.com

"اٹھ گئیں تم۔" وہ ٹیرس سے آیا تو وجیہہ بیڈ پر بیٹھی سوچوں میں گم تھی۔

"کیا فجر کی اذان ہو چکی ہے؟" اس نے آنکھیں مسلتے ہوئے سوال کیا۔

"نہیں ابھی آدھا گھنٹہ ہے۔" وھاج اس کی اس حرکت پر اسے دیکھتا رہا بچوں کی طرح آنکھیں مسلتے وہ معصوم سی لگ رہی تھی۔

"تو آپ کیوں اٹھ گئے ؟" اس نے بیزاری سے پوچھا۔ دراصل غصہ خود پر آرہا تھا کہ رات بارہ بجے سونے کے بعد بھی اتنی جلدی آنکھ کھل گئی۔ وھاج کو صوفے پر نہ پا کر وہ سمجھی تھی کہ وہ نماز کے لیے گیا ہو گا۔

"میں تو کافی دیر سے اٹھا ہوا ہوں۔ دوپہر جلدی سو گیا تھا تو جلدی آنکھ کھل گئی وھاج صوفے پر بیٹھ کر موبائل استعمال کرنے لگا۔ جبکہ وجیہہ دوبارہ لیٹ گئی۔

"سو مت جانا اذان ہونے ہی والی ہے نماز پڑھ کر سونا۔" اس نے کوئی جواب نہ دیا ویسے ہی لیٹی رہی نہ جانے اسے وھاج پر کیوں غصہ آرہا تھا۔ وھاج وضو کرنے چلا گیا۔ واپس آیا تو وہ ویسے ہی لیٹی تھی آنکھیں بند کر کے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ضدی لڑکی" وھاج نے مسکراتے ہوئے زیر لب کہا تھا پر کمرے میں مکمل سکوت ہونے کی وجہ سے وہ اپنے لیے کہا جانے والا تعریفی جملہ سن چکی تھی۔ وھاج کے موبائل پر کال آئی تو وہ کال اٹھا کر کمرے سے باہر چلا گیا۔ کمرے کا دروازہ بند ہوا تو وجیہہ اٹھ کر بیٹھ گئی اسی وقت دروازہ کھلا تھا دوبارہ وہ کار کی چابی لینے آیا تھا۔ موبائل کان سے لگائے وہ ٹیبل تک آیا۔ وجیہہ سر جھکائے بیٹھی تھی وہ مسکراہٹ چھپاتا چابی اٹھا کر باہر نکل گیا۔ وجیہہ کو تھوڑی شرمندگی محسوس ہوئی تھی اگلے ہی لمحہ اذان کی آواز پر وہ اٹھ کر وضو کرنے چلی دی۔

وہ گیلری میں کھڑی بے آواز رو رہی تھی جب وھاج واپس آیا تھا ساریہ سے بات ہوئی تو اس نے کہا تھا کہ وہ وھاج کو سب کچھ بتا چکی ہے۔ وجیہہ کو افسوس ہوا مگر ساریہ ٹھیک کہہ رہی تھی کہ وھاج کو حقیقت بتائے بغیر عباس رضوی سے بدلہ نہیں لے سکتے تھے۔ کمرے کا دروازہ کھلا تو وجیہہ جلدی جلدی خود کو نارمل کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"کیا سوچ رہی ہو؟" وہ اس کے برابر آ کھڑا ہوا وہ خاموش رہی۔ وھاج نے رخ موڑ کر اسے دیکھا وہ روتی رہی تھی اسے افسوس ہوا۔ "دو پہر دو بجے ہم پشاور کے لئے نکل رہے ہیں تیاری کرنا ہے جلدی سو جاؤ کچھ گھنٹے آرام کر لو۔" وھاج کی بات کے اختتام پر وہ خاموشی سے بیڈ پر آ بیٹھی۔ ساریہ کو پیشاور جانے کا ٹیکسٹ کر کے لیٹ گئی۔ وہ کچھ دیر گیلری میں کھڑا رہا پھر کمرے میں آ گیا۔ وہ سر تک بلینکٹ اوڑھے سو رہی تھی وہ بھی صوفے پر جا کر لیٹ گیا۔

☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆

"تم احد ہو ناں؟" عباس رضوی احد کو پہچان کر اس کی طرف ہی چلا آیا تھا۔ اسے پہلے کبھی لڑکیوں سے ڈر نہیں لگا تھا مگر وجیہہ کے پاس اس کی ویڈیوز کا موجود ہونا ایسے ڈرا رہا تھا۔

"ہاں میں ہی ہوں۔ آپ وجیہہ کے دوست ہیں ناں؟" احد نے پر سوچ انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"آپ سے وجیہہ اور سفہاء کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں وہ دونوں کیوں نہیں آ رہیں؟"اس نے اندر کی معلومات نکلوانی چاہی۔

"وجیہہ کا تو انتقال ہو چکا ہے۔"کیا آپ نہیں جانتے؟"احد نے حیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔

"کیا؟ وجیہہ کا انتقال کس طرح ہوا؟"عباس رضوی کو گویا اس خبر سے سکون محسوس ہوا تھا۔اس نے بھی اداکاری شروع کر دی تھی۔

"پتہ نہیں خود سے اچانک سے انتقال ہو گیا بیٹھے بیٹھے۔"احد نے افسردگی سے کہا۔

"ساریہ آج کا یونیورسٹی کیوں نہیں آ رہیں؟"عباس رضوی اب اگلے شکار کے بارے میں معلومات لینے لگا۔

www.novelsclubb.com

"وہ شاید اسلام آباد میں ہے۔"احد نے کہہ کر فون کان سے لگا لیا گویا اب دفع ہو جاؤ کا سگنل دے رہا ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

احد نے ساری بات سار یہ کو بتائی وہ دونوں وھاج کا انتظار کر رہے تھے کہ کب وہ آئے اور وہ سب اپنے مشن پر کام شروع کریں۔

☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆

"گھر میں کوئی بھی ہمارے نکاح کے بارے میں نہیں جانتا سوائے آپی کے۔"

وھاج نے بات کا آغاز کیا۔

"آپ کی آپی نے غصہ نہیں کیا آپ پر؟" وجیہہ کے سوال پر وھاج مسکرایا۔

"آپی تو افسوس کر رہی تھیں کہ وہ ہمارے نکاح والے دن پشاور میں کیوں تھی ورنہ ان کا سسرال تو کراچی میں ہی ہے۔ وہ کراچی میں ہوتی تو نکاح میں ضرور شریک ہوتیں۔" وھاج مسکراتے ہوئے بتا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آپ کی آپی تو پھر بہت اچھی ہیں لیکن باقی لوگ کیا وہ غصہ نہیں کریں گے؟"

وجیہہ کی آنکھوں میں خوف تھا۔

"اللہ مالک ہے۔ماما شاید کچھ نہیں کہیں گی لیکن دادو بہت ارمان سجائے بیٹھی ہیں میری شادی کو لے کر۔وہ پتہ نہیں کتنا غصہ کریں اور پھر ہمارے یہاں شادیاں برادری میں ہوا کرتی ہیں۔"اب کی بار وھاج کو بھی ڈر محسوس ہو رہا تھا۔

"میں سوچ رہا ہوں کہ دادی سے جھوٹ بول دوں۔کہونگا گا یہ میری یونیورسٹی میں بہن بنی ہوئی ہیں۔کراچی کے حالات بہت خراب ہیں آگے پیچھے کوئی ہے نہیں بلا بلا بلا۔۔۔۔۔۔"وھاج بولتا رہا اور وہ سنتی رہی اسکی خاموشی نوٹ کر کے وھاج نے چہرہ موڑ کر اس کی جانب دیکھا تو وہ رونے کی شیدائی آنسو بہانے میں مصروف تھی۔وھاج کو غصہ آنے لگا۔

"تم کس خوشی میں آنسو بہا رہی ہو؟"وھاج نے طنز کیا۔وہ خاموش رہی

"السلام علیکم ماں"وھاج اسے گھر پہنچتے ہی سب سے پہلے اپنی دادی کے کمرے میں لے آیا۔

"بیٹھو بیٹا" انہوں نے نرمی سے وجیہا کو مخاطب کیا تو وہ صوفے پر بیٹھ گئ۔

"یہ لڑکی کون ہے ؟" انہوں نے پٹھانی میں وہاج سے سوال کیا۔

"میری یونیورسٹی میں پڑھتی ہے کچھ دن پہلے والد اور بہن کا انتقال ہوا ہے، باقی گھر میں کوئ نہیں کراچی کے حالات بہت خراب تھے، اس لیے یہاں لے آیا۔"

وہاج نے تفصیل بتائ تو انہوں نے سکون کا سانس لیا۔

ورنہ ان کے دماغ میں خطرہ محسوس ہو گیا تھا۔

"بہن ہی بنایا ہوا ہے ناں کچھ اور تو نہیں بنایا ہوا" دادی نے بھنویں سکیڑ کر سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"خوف خدا کریں ماں۔" اس نے ناراضگی سے کہا تو وہ ہنس دیں۔

"کیا نام ہے بیٹا آپ کا" دادی جان نے شائستہ اردو میں سوال کیا۔ "وجیہا" وجیہا نے مختصر سا جواب دیا اور خاموش ہو گئ۔

"ماشاءاللہ بہت ہی پیاری ہو پٹھان ہو کیا؟" دادی نے اسکی تعریف کی۔

"ماما پٹھانی تھیں اور ابو اردو اسپیکنگ۔ ابو کا خاندان کشمیر میں رہتا ہے۔" اس نے زبردستی مسکراتے ہوئے جواب دیا وہ اپنے خاندان کے بارے میں بات نہیں کرتی تھی جنہوں نے اسکے والد کو صرف اس لیے چھوڑا کے انہوں نے خاندان سے باہر شادی کی تھی۔

"سب گھر والے کہاں ہیں؟" وھاج نے گفتگو میں حصہ لیا۔

"وریشا شاپنگ پر گئی اور تمہارے اماں ابا اپنے کسی دوست کے یہاں دعوت میں گئے ہیں"۔

دادی جان نے منہ بنایا انہیں وھاج کے والدین کا آئے دن دعوتوں میں جانا بہت برا لگتا۔ اتنے میں وریشا کمرے میں داخل ہوتی دکھائی دی۔

www.novelsclubb.com

"تم کیا کچھ ماہ کے بچے کو بازاروں میں لیے گھوم رہی ہو سکون نہیں ہے تمہیں۔" وھاج ذیان کو وریشا کی گود سے لینے کے لیے آگے بڑھا۔

"تم تو چپ کرو تھکی ہوئی آئی ہوں نہ سلام نہ دعا دماغ کھانا شروع کر دیا۔" وریشا بری طرح بگڑ گئی تھی۔ وہ وجیہا کی موجودگی پا کر اسکی طرف بڑھی۔

"اوہ وجیہ آئی ہے" وہ اسکے گلے لگی وریشا کو وہ چھوٹی سی لڑکی بہت پسند آئی تھی۔

"میرے بیٹے سے نہیں ملو گی؟" وہ چھوٹتے ہوئے بولی تو وجیہا ذیان کو لینے وھاج کی طرف بڑھی وہ ذیان کو گود میں لے کر وہیں بیٹھ گئی۔

"آپی ذیان کس پر گیا ہے؟" وجیہا نے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"اپنے ماموں پر" وریشا سے پہلے وھاج بول اٹھا۔ "ایسا ہے کیا؟" وجیہا نے وریشا سے تائید چاہی تو اس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"میری بات تو ایسے نظر انداز کی جاتی ہے جیسے ملازم ہوں ان کا۔" وھاج نہ جانے کیوں بھڑک اٹھا تھا۔ وہ لمبے لمبے قدم اٹھاتا کمرے سے نکل گیا۔ وریشا تو ہنس دی جبکہ وجیہا بیچاری سہم گئی۔

"ارے بے وقوف لڑکی تم کیوں ڈر رہی ہو چلو تمہیں تمہارا کمرہ دکھادوں۔" وہ اسے لے کر گیسٹ روم کی طرف بڑھی۔

"تم فریش ہو کر آؤ میں کھانا لگاتی ہوں۔" وہ وجیہا کو کمرہ دکھا کر ہدایات دے کر جانے لگی تو وجیہا نے کھانے کا منع کر دیا وہ سونا چاہتی تھی۔

"ٹھیک ہے تم آرام کر لو ذیان کو بھی تمہارے پاس سلا رہی ہوں تنگ نہیں کرے گا-" وریشا ذیان کو بیڈ پر سلا کر کچن میں چلی گئی۔ وجیہا نے شکر ادا کیا کہ اب تک کوئی مسئلہ نہ ہوا تھا، وہ بیڈ پر ڈھے گئے۔

"وجیہا اور ذیان کہاں ؟" ڈائننگ ٹیبل پر وھاج نے وجیہا کی کمی محسوس کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"وہ سو رہے ہیں وجیہا کو بھوک نہیں تھی۔" وریشا نے اطلاع دی تو وھاج کو حیرت ہوئی فلائٹ میں بھی وجیہا نے بہت کم کھایا تھا۔ تھوڑا سا کھانا کھا کر ہی اس نے پلیٹ پری کر دی۔

"میرے بیٹے نے کھانا کم کیوں کھایا ہے؟" وھاج کی دادی کو فکر ہوئی۔

"بس ماں پیٹ بھر گیا بھوک نہیں، میں کچھ دیر میں کراچی کے لیے نکل رہا ہوں بہت سے کام مکمل کرنے ہیں ماما پاپا کو بتا دینا۔" وہ ماں کو پیار کرتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا، وریشا اسکی پشت دیکھ کر مسکرا دی۔

وہ شاید اس بات سے واقف ہو چکی تھی جس سے وہ خود بھی انجان تھا۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆-----------------------------------☆☆☆----

-----------------------------☆☆☆---------------

-----------------------☆☆☆

"اٹھ گئیں" وجیہا کی آنکھ کھلی تو وریشا سامنے صوفے پر بیٹھی کال پر بات کر رہی تھی، وہ اٹھ کر بیٹھی تو آنکھیں رگڑ کر جوڑا بنایا اتنے میں وریشا کال اینڈ کر چکی تھی۔

"جی اٹھ گی آپ کے ماما پاپا آگئے؟" وجیہا کو سب سے پہلے جس کا خیال آیا اسے چھوڑ کر اسکے گھر والوں کا پوچھنے لگی۔

"جو اپنا ہے اسکا مت پوچھنا اس کے گھر والوں کا ہی پوچھنا۔" وریشا نے خفگی سے کیا۔

"وہ بظاہر تو میرا ہے پر در حقیقت میرا نہیں ہے۔ بلکل سفر کے ساتھی کی طرح، وہ ہمسفر تو ہوتے ہیں مگر کچھ لمحات کے لیے کسی نہ کسی موڑ پر جدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔" وریشا نے اسکے لہجے میں افسردگی محسوس کی تھی۔

"یہ تو ہے مگر تمہارا اور میرا ساتھ تو ہمیشہ کا ہے۔" وریشا نے کہا تو وجیہا نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"میرا مطلب اب تو ہم دوست ہیں ناں ہم کراچی میں ملتے رہینگے اور تم اب میری چھوٹی بہن ہو ہمیشہ کی لیے۔" وریشا نے محبت سے کہا تو وجیہا بھی مسکرا دی۔

وجیہا فریش ہو کر آئی تو وریشا تیار کھڑی تھی۔ "کہاں کی تیاریاں ہیں آپی؟" اس نے وریشا کو عبائے میں دیکھا تو بولی۔

www.novelsclubb.com

"تم بھی جلدی سے تیار ہو جاؤ ہم شاپنگ کرنے جا رہے ہیں ماما کے پاس ذیان کو چھوڑ دونگی۔" وہ اسے جلدی سے تیار ہونے کا کہہ کر نیچے چلی گئ۔ وجیہا عبایا پہن

کر نیچے آئ تو لاؤنج میں ایک باوقار سے شخص اور خوبصورت سی خاتون بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے۔ وجیہانے مسکراتے ہوئے سلام کیا۔

"کیسی ہیں بیٹا آپ۔" سلام کا جواب دے کر وھاج کے والد نے اپنائیت سے سوال کیا اس نے الحمدللہ کہہ کر ان کا حال احوال پوچھا۔ وھاج کی والدہ حسنہ تو اسکی خوبصورتی میں جیسے کھو ہی گئیں تھیں۔

"کہاں جا رہی ہو بیٹا تم دونوں" انہوں نے نرمی سے سوال کیا وریشا نے انھیں اپنا سارا پلان بتایا اور ذیان کو انھیں تھما کر پورچ کر طرف بڑھ گئ۔

"ڈرائیو آپ کرینگی ؟" وجیہانے سوال کیا تو ہو مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگی۔ "میں نے وھاج سے سیکھی ہے تم بھی سیکھ لینا۔ اس نے مشورہ دیا تو وجیہا کو محسوس ہوا کے جیسے مذاق اڑایا گیا ہو اسکی بے بسی کا۔

ڈھیر ساری شاپنگ کر کے وہ دونوں ریسٹورینٹ کی طرف بڑھ گئیں۔اتنے میں گھر سے کال آنے لگی۔وہ دونوں بغیر کھائے واپس آ گئیں۔

"فالتو میں اتنی ساری شاپنگ کروادی آپی آپ نے۔"اس نے ناراضگی سے کہا۔

"کل میری کزن آرہی ہے اور میں چاہتی ہوں میری بہن اسکے سامنے بہت اچھی لگے۔"اسکی اپنائیت پر وجیہا کی آنکھیں بھر آئیں۔

"اگر وھاج نے اپنے گھر والوں سے جھوٹ نہ بولا ہوتا تو کیا میں یہاں اتنی عزت سے رہ رہی ہوتی؟نہیں بلکہ میں یہاں ہوتی ہی نہیں"وجیہا نے افسردگی سے سوچا۔

رات سے نیند نہیں آرہی تھی وھاج کے بارے میں سوچتی تو غصہ آتا کہ بتائے بغیر چلا گیا۔وہ ٹیرس پر آ گئی اور جلد از جلد ان کی زندگیوں سے بہت دور جانے کی دعا

کرنے لگی۔اسے کسی پر بوجھ نہیں بننا تھا۔وہ کسی کی زندگی خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔

-----☆☆☆-----------------------------☆☆☆

-------------☆☆☆--------------------------

☆☆☆---------------------

"السلام علیکم کیسے ہو تم دونوں" دروازہ پر بیل ہوئی تو وہ سگریٹ کا ایک لمبا کش لے کر سگریٹ ایش ٹرے میں پھینک کر واش روم کی طرف بڑھا، منہ پر پانی ڈال کر مین ڈور کھولنے چل دیا۔دروازہ کھولا تو سارہ اور احد سامنے کھڑے تھے۔

"وعلیکم السلام ہم تو ٹھیک ہیں پر آپ کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے۔" سارہ کو اسکی شکل پر بارہ بجے لگ رہے تھے۔

"میں ٹھیک ہوں بس سر میں تھوڑا درد تھا صبح سے، آؤ اندر آجاؤ۔" وہ انھیں لے کر ڈرائنگ روم میں آیا۔احد نے ایش ٹرے میں لاتعداد سگریٹ کے ٹکڑے دیکھے تو حیرت سے وھاج کو دیکھا وہ سگریٹ بہت کم پیتا تھا۔

آج کی پوری رات انھوں نے عباس رضوی کے خلاف حکمت عملیاں طے کرنے میں گزارنی تھی۔اگلی صبح وہ تینوں عباس رضوی کے والد کے آفس سارے ثبوت لے کر پہنچ گئے تھے۔

بہت مشکل سے آفس اندر جانے کی اجازت ملی۔

"السلام علیکم انکل ہم عباس کے یونیورسٹی فیلو ہیں آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے ہم یہ ساری معلومات پولیس یا کسی قانونی ادارے کو بھی دے سکتے تھے مگر ہمیں یقین تھا کہ آپ ایک اچھے انسان ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھے مسلمان بھی ہیں اس لیے آپ کے پاس چلے آئے۔" وھاج نے تمہید باندھی۔

"ہاں بیٹا بولو کیا بات ہے۔" انہیں پریشانی ہوئ تھی۔ ہلکی داڑھی پر شفیق سی مسکان چہرہ پر سجائے وہ باوقار شخص کہیں سے بھی عباس رضوی جیسے شخص کا باپ نہیں لگ رہا تھا۔ احد نے آگے بڑھ کر لیپ ٹاپ کھولا اور ساری ویڈیوزان کے سامنے کھول دیں وہ اپنے بیٹے کی شرمناک حرکات دیکھ کر پانی پانی ہو چکے تھے۔ آنسو ان سے رخساروں پر پھسل رہے تھے۔

"میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ میرا بیٹا اتنی گری ہوئ حرکتیں بھی کر سکتا ہے مجھے معاف کر دو بچوں۔ میں تم سب کی مدد کرونگا، میں عباس جیسے بیٹے کو پالنے سے بہتر ہے جانور پال لوں۔" ہو نہایت شرمندہ اور غمگیں تھے۔ وہ اللہ کے قہر سے بچنے کے لیے اپنا بیٹا قربان کر سکتے تھے، انھیں حق کا ساتھ دینا تھا۔ اپنا بیٹا قربان کرنا تھا اور اللہ کا خوف رکھنے والے اللہ کے حکم کے آگے سب قربان کر دیتے ہیں۔

”Thank You Uncle“

وھاج ان کے گلے لگا اور کافی دیر تک وہ تینوں انھیں دلاسا دیتے رہے اور واپس آئے تو انھیں محسوس ہوا کے گویا ایک معرکہ سر کر لیا ہو۔

"سارہ جمعہ کو تم یونیورسٹی جاؤ گی اور وہ بھی اکیلی اور کوشش کرنا عباس سے سامنا ضرور ہو۔" وھاج نے سارہ کو مخاطب کیا اور اگلا لائحہ عمل بتانے لگا۔

"نہ جانے کیوں میرا دل نہیں مان رہا وھاج" احد کو پریشانی ہوئی۔

"اللہ تعالیٰ ہمیشہ سچ کا ساتھ دیتے ہیں مجھے تو اللہ پر کامل یقین ہے کے جو ہو گا اچھا ہی ہو گا تم کیوں فکر کرتے ہو احد" وھاج سے پہلے سارہ بول اٹھی وھاج اور احد بے اختیار مسکرا دیئے۔ جب عورتیں ڈرنے کو بجائے مردوں کے سامنے کھڑے ہو کر آنکھوں میں آنکھ ڈال کر ظلم کے خلاف بولنا شروع کر دے تو بہت جلد ہی معاشرے سے بھیڑیوں کا خاتمہ ہو جائے۔

"چلو اب تم لوگ گھر جاؤ میں نے کل یہاں سے لاہور جانا ہے"،

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور سارہ کو لے کر کر پشاور جانا ہے وہاں سے پھر دو دن تک رک کر آؤنگا ایک ہفتہ لگ ہی جائے گا ان سب میں۔" وھاج نے پلان بتایا تو احد نے مسکرا کر معنی خیز انداز میں اسے دیکھا۔"

"ہاں ہاں ضرور میرے بھائی، بھابھی کے بغیر تیرا دل کہاں لگتا ہو گا۔" وھاج نے اسکی بات سن کر اسے گھوری سے نوازا پر احد کو کہاں فرق پڑنے والا تھا۔

"اوکے اللہ حافظ سو جا تو میرے یار" احد اس سے مل کر سارہ کو لے کر باہر نکل گیا۔

وھاج بیڈ پر لیٹ گیا بہت تھکن محسوس ہو رہی تھی۔ وہ وجیہا کو یاد نہیں کرنا چاہتا تھا مگر جب بھی تنہا ہوتا وہ ضرور یاد آتی۔

www.novelsclubb.com

"آدھا سفر گزر گیا ہے شاید ہمارا ساتھ اب بہت کم وقت ساتھ رہ گیا ہے پھر وہ کہاں اور ہم کہاں۔" وھاج زیرِ لب بڑبڑایا۔

پر کون جانے کے باقی ماندہ سفر کچھ وقتوں کا ہے یا ساری زندگی کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔☆☆☆۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔☆☆☆۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔☆☆☆۔

th_Episode#6

Sayah_e_mohabbat#

♥by_khadijah_shakeel#

www.novelsclubb.com

وھاج سارہ کے ساتھ لاونج میں داخل ہوا تو سب گھر والے بھی وہاں موجود تھے سوائے ذیان اور وجیہا کے۔ سارہ سب گھر والوں سے ملی۔

"سفر کیسا رہا۔" وریشا نے پوچھا تو سارہ نے اچھا کہ کر وھاج کی طرف دیکھا۔

"جاؤتم دونوں فریش ہو جاؤ جا کر۔" حسنہ نے کہاتو سارہ تو کھڑی ہو گئ پر وھاج چائے منگوا کر وہیں بیٹھ گیا۔

"میرا روم تیار ہے ناں چچی۔" سارہ نے گیسٹ روم کے متعلق سوال کیا تو حسنہ نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ سارہ اپنا بیگ لے کر اوپر جانے لگی۔

"بیگ چھوڑ دو بھاری ہو گا وھاج لے آئے گا۔" وھاج کی دادی نے کہاتو وہ مسکرا کر اگے بڑھ گئ۔

"وھاج جاؤ سارہ کو بیگ دو اسے سامان چاہیے۔" وریشا نیچے آئ اور وھاج کو اوپر بھیج کر دوبارہ صوفے پر بیٹھ گئ۔ وھاج سارہ کو بیگ دے کر اپنے کمرے میں چلا آیا کمرے کی لائٹ جلائ تو ذیان اور وجیہا ویسے ہی سو رہے تھے۔

"کتنے سوتو ہیں دونوں جب میں گیا تھا تب بھی سو رہے تھے آیا ہوں تب بھی سو رہے ہیں بڑے مزے آرہے ہیں بھئی ان کو۔" وہ بڑبڑاتا ہوا واش روم میں گھس گیا۔

فریش ہو کر نکلا تو وجیہا کمرے میں نہیں تھی۔ شرٹ پہن کر بال سیٹ کیے اور پرفیوم لگا کر کمرے سے نکلنے لگا تو کھانسی کی آواز پر اسکے قدم جمے۔ وہ گیلری میں کھڑی تھی۔

"السلام علیکم" وھاج کی بھاری آواز وجیہا کی سماعت سے ٹکرائی تو اس نے جلدی جلدی آنسو صاف کیے وھاج خلاء کو گھور رہا تھا اس لیے روتے ہوئے اسے دیکھ نہ سکا۔

www.novelsclubb.com

"وعلیکم السلام کیسے ہیں؟" وجیہا کی آواز کھانسی کی وجہ سے کافی خراب ہو رہی تھی۔

"ٹھیک ہوں تم کیسی ہو" وھاج نے اسکی طرف چہرہ موڑا تو سفید لباس میں وہ روئے روئے سے چہرے کے ساتھ سرخ ناک لیے اسے ہی دیکھ رہی ھی۔ وھاج نے اسکی طرف چہرہ موڑا تو وہ سامنے دیکھنے لگی۔

"میں بھی ٹھیک ہوں۔" وجیہا طبعیت کافی بہتر محسوس کر رہی تھی ورنہ پچھلے سارے ہفتے وہ شدید بیمار رہی تھی۔

"ویسے ٹھیک لگ تو نہیں رہی" وہ اسکی زرد رنگت دیکھ کر بولا تھا۔ "بس کچھ دن طبعیت ٹھیک نہیں رہی۔" وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"اب کون سی ٹھیک ہے؟" وھاج نے خفگی سے بولا۔ وجیہا خاموش رہی۔

"چلو آؤ تمہیں اپنی کزن سے ملواتا ہوں سارہ آئی ہے" وھاج نے کہا تو وجیہا نے چہرہ موڑ کر اسکی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"صرف کزن ؟"اس نے بڑے عجیب انداز میں سوال کیا۔"جب سب جانتی ہو تو مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہو۔" وہ ناراض ہوا۔

"اچھا سوری، کزن تو نہ بولیں ناں آپ سیدھا سیدھا فیانسی بول دیں ٹیکس تھوڑی ناں لگتا ہے۔" وہ فورا نارمل ہو چکی تھی۔ جلدی سے واش روم کی طرف بڑھ گئ۔ منہ ہاتھ دھو کر باہر نکلی تو وھاج ذیان پر جھکا ہوا تھا۔

"ارے اٹھ جائے گا ناں۔" وہ اسے گھورنے لگی۔ وھاج مسکرا کر کھڑا ہو گیا۔ دونوں ساتھ ساتھ نیچے کی طرف بڑھ گئے۔

"ویسے محترمہ آپ میرے کمرے میں کیا کر رہی تھیں ؟"وھاجن نے سیڑھیاں اترتے ہوئے اسے چھیڑا۔ وہ اس سے آگے تھی۔

www.novelsclubb.com

"اپنی مرضی سے تو نہیں سوئ تھی صبح فجر کے بعد آپی لے گئیں تھیں کہ گیسٹ روم سارہ کے لیے صاف ہو گا اور اوپر والے گیسٹ روم بند ہوئے ہیں۔" وہ وضاحت دینے لگی۔

"آپ فکر نہ کریں آج آپی کے کمرے میں سوؤ نگی" وہ سنجیدگی سے بولی وھاج ہنس دیا۔

"مذاق کر رہا ہوں تم چاہو تو میرے کمرے میں سو جانا میں کہیں اور سو جاؤ نگا۔" وجیہا بغیر جواب دیئے لاونج میں داخل ہو گئ سب کو سلام کر کے خالی صوفے پر جا بیٹھی۔

سارہ تو اسے دیکھتی ہی چلی گئ تھی۔ وھاج بھی وجیہا کے برابر صوفے پر آ بیٹھا تھا۔

وریشا نے سارہ اور وجیہا کا تعارف کروایا۔

"کتنی پیاری ہیں ناں یہ۔" سارہ نے وریشا کے کان میں سرگوشی کی۔

"بہت ہی پیاری بچی ہے بہت ہی سگھڑ اور سلیقہ مند۔" دادی ماں تو اسکی فین ہو گئیں تھیں۔ "ہاں بھئی کھانا تو بہت اچھا بناتی ہو بیٹا۔" یوسف صاحب نے بھی تعریف کی۔ وھاج اسے گہری نظروں سے دیکھنے لگا۔ وجیہا کی نظریں اس سے ملیں تو وہ نظریں جھکا کر گئی۔

"بس بھئی بہن کس کی ہے" وریشا نے کریڈٹ لینا چاہا۔

"آف کورس میری۔" وھاج فوراً بول پڑا۔

"جی نہیں میری بہن ہے" وریشا باقاعدہ لڑنے لگی۔ "میری" وھاج نے ڈھٹائی کا مظاہرہ کیا۔

"بھئی تم خود ہی بتادو کس کی بہن ہو؟" سارہ تنگ آ کر بولی تھی۔

"وریشا آپی کی۔" وجیہا نے کہا تو وھاج نے خفگی سے اسے دیکھا پھر کچھ سوچ کر مسکرا دیا۔ "پارٹی بدل لی ناں تم نے" وھاج نے کہا تو وجیہا نے زور زور سے اثبات میں سر ہلایا جس سے سب ہنس دیئے۔

"صبر کرو تمہیں تو میں بتاتا ہوں۔" وھاج نے دل میں سوچا، کھانا کھانے کے بعد سب اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے۔ وجیہا نے دادی ماں کے کمرے میں قہوہ بجھوا دیا تھا۔ اور اپنی اور وریشا کی چائے بنائی۔ سارہ نہ چائے پیتی تھی نہ کافی، سارہ اپنے کمرے میں جا رہی تھی جب وجیہا نے اسے کافی کا کپ تھمایا اور وھاج کے کمرے میں پہنچانے کا کہا۔ وھاج جو وجیہا کو ڈھونڈتا کچن میں آ رہا تھا ان کی باتیں سن کر دروازے کے باہر ہی رک گیا۔

www.novelsclubb.com

"تم وھاج کو وھاج بھائی کیوں نہیں کہتی۔" سارہ نے وجیہا سے کہا۔

"کبھی کہا ہی نہیں تو زبان پر بھی نہیں چڑھا۔" وجیہا سارہ کی ساری باتیں سمجھ چکی تھی اس لیے وضاحت دی ورنہ وضاحت دینے کی اسے عادت نہ تھی۔

"اور تم کہاں جا رہی ہو؟" سارہ نے کہا تو وجیہا نے ٹیرس کہہ کر آگے قدم بڑھا دیئے۔

"اس وقت اور وہ بھی اتنی سردی میں۔" سارہ دوبارہ بول اٹھی۔ "مجھے سردیاں پسند ہیں تم میری فکر نہ کرو میں ٹھیک ہوں۔" وجیہا مسکرا کر کہتی آگی بڑھ گئ۔

وھاج دیوار کی اوٹ میں چھپ گیا تھا۔

وہ چھت پر آئ تو سردی محسوس ہوئ۔ اسے نہ جانے کیوں سارہ سے کی ہوئ باتیں یاد آنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

"وجی مجھے لگتا ہے وھاج تم سے محبت کرتا ہے اور پتہ ہے احد کو بھی یہی لگتا ہے۔" سار یہ نے کہا تو وہ بے بسی سے مسکرائی تھی۔

"سار یہ اس کی زندگی میں پہلے سے کوئی ہے اور میں کس طرح اس معصوم لڑکی کا حق ماردو وہ بچپن سے اس کے ساتھ منسوب ہے اور جانتی ہو میرا یہاں پر دل نہیں لگتا۔ کبھی کبھی گھٹن سی محسوس ہوتی ہے دل کرتا ہے بھاگ کر کراچی آجاؤں اگر عباس والا مسئلہ حل ہو جائے تو میں یہاں ایک دن رہنا پسند نہ کرو۔" سار یہ کو اس کی بات پر غصہ آیا تھا اور ہمیشہ کی طرح اس نے کال کاٹ دی تھی۔

"ایک تو اس لڑکی کی پرانی عادت ہے کال کاٹنا غصہ میں۔" سار یہ کی باتوں پر وجیہہ افسردہ ہو گئی تھی مگر اس کی حرکتیں یاد آئیں تو مسکرا دی۔

"اتنا مسکرایا کس خوشی میں جارہا ہے؟" وھاج اس کے برابر آکھڑا ہوا اور رخ موڑے اسے دیکھنے لگا۔

"سارہ یہ یاد آرہی تھی۔ وجیہہ جلدی سے بولی اور چائے کا کپ لبوں سے لگا لیا۔

"اچھا ایک بات بتاؤ میں تمہارا بھائی نہیں ہو تو کیا ہوں ؟" وھاج کو شرارت سوجھی۔

"ہزبینڈ" وجیہہ نے اچانک سے کہا اور پھر جلدی سے پچھتاوا ہوا فوراً سر جھکا گی۔

کیا بتادیں سب کو ؟" وہ سنجیدہ ہوا۔

"مجھے گھر سے نکلوانا ہے تو بتادیں میں ہو جاتی ہوں۔" وجیہہ نے اس کی آنکھوں میں غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"اگر میں کہوں کہ مجھے تو گھر میں رکھنا ہے۔ پھر ؟" وہ اسے گہری نظروں سے دیکھنے لگا۔ وجیہہ نے نظریں جھکا لیں۔

"تو جیسے گھر میں رکھنا ہے وہ نیچے ہی ہے کہیں تو بھیجوں ؟" وجیہہ کی بات پر وہ سخت بدمزہ ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

"معاف ہی کر دو۔"اس نے منہ بنایا۔

"کوئی بات نہیں کچھ دنوں کی بات ہے۔تاریخ سال کے آخر کی طے ہو گئی ہے کچھ ماہ صبر کر لیں۔"وھاج نے حیرت سے اسے دیکھا۔جب کہ وہ نیچے کی طرف بڑھ گئی۔وہ سیدھی لان میں آئی تھی وہ کمرے میں نہیں جانا چاہتی تھی۔وہ موبائل میں مصروف ہونے کی ناکام کوشش کرنے لگی پر وہ بالکل بھی اس کے ذہن سے محو نہیں ہو رہا تھا۔

وھاج غصے میں سیدھا اوریشہ کی کمرے میں گیا تھا۔اس نے جلدی سے فون کاٹا اور حیرت سے وھاج کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"ایسے کیا گھور رہے ہو بھائی۔"وہ خفگی سے خولی۔

"میری شادی کی تاریخ طے ہو گئی اور کسی نے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا۔"

وہ سخت غصہ تھا۔

"ہاں کل ہی ہوئی تھی میں تمہیں بتانا ہی بھول گئی۔" وہ عام سے انداز میں بولی۔

"مجھ سے پوچھے بغیر کیوں کی؟" وہ گرجا۔

"کیونکہ تم سے پہلے بات ہو چکی تھی جو جس طرح طے ہوا تھا اسی طرح ہوا ہے۔" وہ سنجیدہ ہوئی۔

"میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا وھاج نے کمزور سا احتجاج کیا۔

"پر کیوں یہ سب تو پہلے ہی طے ہو گیا تھا۔" وریشہ کا شک یقین میں بدل رہا تھا۔

"میں تھک گیا ہوں۔ہاؤس جاب کے بعد کچھ دن تو آرام کروں گا ناں۔" اس نے بہانہ بنایا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں جیسے شادی کے بعد ہم تمہیں کچن سے سنبھالنے بھیج دینگے۔ کرتے رہنا آرام ۔" وریشہ جان بوجھ کر اس کے بہانے ریجیکٹ کرتی رہی۔

"یار۔۔۔۔۔"اس نے بے بسی سے دیوار پر مکا مارا۔وہ چلا گیا تھا۔وجیہہ کچن میں کپ رکھ کر کمرے میں چلی آئی۔زیان رو رہا تھا اور وریشہ نہ جانے کن خیالات میں تھی۔وجیہہ نے جلدی سے آگے بڑھ کر زیان کو گود میں لیا۔

"آپی کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے ناں؟"وریشہ نے نا سمجھی سے وجیہہ کو دیکھا۔

"ہاں سب ٹھیک ہے۔بہت رات ہو چکی ہے اسے بھوک لگ رہی ہو گی۔"اس نے زیان کو گود میں لیا اور لائٹس آف کروا دی۔وجیہہ بیڈ کے دوسری سائیڈ پر آ کر لیٹ گئی پر اس کی نیند نہ جانے کہاں کھو گئی تھی پر وہ ڈھیٹوں کی طرح لیٹی رہی۔

"السلام علیکم!"ڈائننگ ٹیبل پر وھاج کے علاوہ سب ھی موجود تھے۔ابراہیم صاحب کی بھاری آواز پر سب نے سلام کا جواب دیا۔"وریشہ بیٹا وھاج اب تک کیوں نہیں اٹھا؟"ابراہیم صاحب نے سوال کیا تو وریشہ نے لاعلمی ظاہر کی۔جبکہ سارہ اسے بلانے اس کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"ان کے کمرے میں تو کوئی بھی نہیں ہے۔" سارہ کرسی کھینچ کر دوبارہ بیٹھ گئی۔

"کسی کو بھی بتائے بغیر یہ کراچی چلا جاتا ہے پتہ نہیں اتنا لاپرواہ کب سے ہو گیا یہ۔" حسنہ کو غصہ آیا تھا۔سب خاموشی سے ناشتہ کرنے لگے۔

ناشتہ کر کے ساری خواتین باہر لان میں جا بیٹھی تھیں۔ سردیوں میں گرم دھوپ سکون دے رہی تھی۔ سارہ بور ہونے لگی تو واپس کمرے میں چلی گئی۔ ظہر کی اذان ہوئی تو ماں اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ وجیہہ کتابیں لے کر اسٹڈی کی طرف بڑھ گئی۔لان میں صرف وریشہ اور اس کی والدہ حسنہ بچیں تھی۔

"ماما مجھے تو لگتا ہے کہ وھاج وجیہہ سے محبت کرتا ہے۔" وریشہ نے ساری بات انہیں بتائی جو اس کے اور وھاج کے درمیان ہوئی تھی۔حسنہ پریشان ہو گئی وجیہہ انہیں بھی بہت پسند تھی مگر وہ اپنی خواہش زبان پر نہیں لا سکتی تھی۔

"میری تو خود خواہش یہی ہے کہ میری بہو ہر فن مولا ہو۔ سارہ اچھی ہے مگر وجیہہ کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔" حسنہ نے کہنا شروع کیا۔

"سگھڑ ہونا یا گھر اچھی حکمت عملی ہے مینٹین کرنا اتنا معنی بھی نہیں رکھتا۔ ہمیں تو بس اپنے اکلوتے بھائی کی خوشی دیکھنی چاہیے۔ زبردستی کے رشتے تو ویسے بھی پائیدار نہیں ہوتے۔" وریشہ افسردگی سے بولی۔

"لیکن بیٹا یہ بھی تو ناممکن ہے کہ سارہ کے بجائے وجیہہ کو اس گھر کی بہو کے طور پر متعارف کروایا جائے۔ سارہ سے وھاج کی نسبت بچپن سے طے ہے۔" حسنہ بھی افسردہ نظر آنے لگیں تھیں۔

"کاش کہ یہ ممکن ہو جائے کہ سارہ کے بجائے وجیہہ میری بھابھی ہو۔" وریشہ نے دعا کی تو حسنہ نفی میں سر ہلاتیں بمشکل مسکرائیں تھیں۔

☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عباس رضوی فزکس ڈپارٹمنٹ سے نکل رہا تھا جب اسے ساریہ نظر آئی۔ کتنے عرصے سے وہ اس لڑکی کو ڈھونڈ رہا تھا۔

"آگئی اسلام آباد سے۔" اس نے ساریہ کا راستہ روکا۔

"جی" وہ بمشکل مسکرائی۔

"میں نے سنا ہے وجیہہ کی ڈیتھ ہو گئی ہے، بہت افسوس ہوا مجھے کسی نے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا۔" اس نے شکایتی لہجے میں کہا تو ساریہ کا دل چاہا کہ اس کا منہ نوچ لے۔

"دراصل مجھے بھی بہت لیٹ پتہ چلا کیونکہ میں کراچی میں نہیں تھی۔ آپ غمگیں نہ ہو جو اللہ کو منظور۔" وہ افسردگی سے بولی۔ "اپنا خیال رکھیے گا اور وجیہہ کے لیے دعا کیجیئے گا۔ مجھے گھر جانا ہے میں چلتی ہوں۔" ساریہ کہہ کر آگے بڑھ گئی۔ عباس

www.novelsclubb.com

اس کی پشت دیکھتا رہا جب وہ غائب ہو گئی تو عباس جلدی سے اپنی کار کی طرف بڑھا۔

ساریہ گھر میں داخل ہوئی تو بظاہر گھر میں کوئی بھی نہ تھا فلیٹ کا دروازہ لاک کرنا وہ جان بوجھ کر بھول گئی تھی۔ کچن میں کھڑی پانی پی رہی تھی جب وہ وہاں آیا۔

"تم یہاں کیسے آئے؟" وہ پانی پی کر پلٹی تو عباس رضوی سامنے کھڑا تھا۔اس نے ڈرامہ شروع کیا۔

"جی سالی صاحبہ جب ایک بار آسکتا ہوں تو کیا دوبارہ نہیں آسکتا۔کیوں تمہیں میرا آنا برا لگا کیا؟" وہ اس کے قریب بڑھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"قریب مت آنا میرے۔" وہ چلائی تھی۔

"ایسے ہی چلا رہی تھی تیری دوست بھی۔اب شرافت سے لیپ ٹاپ کھول اور سارا ڈیٹا ڈیلیٹ کر۔" وہ بھی دھاڑا۔سار یہ کسی مشین کی طرح اس کی ہدایت پر عمل کرنے لگی۔

"ویسے تیری دوست بھی بڑی ضدی تھی مار کھا کھا کر ڈیٹا ڈیلیٹ کیا تھا اور ایک تم ہو۔" اس کی بات سن کر وھاج کا خون کھولنے لگا تھا۔اس سے برداشت نہ ہو رہا تھا اور وہ جذبات میں آکر غلطی کر بیٹھا۔

"میری بیوی کے بارے میں کوئی بکواس تو نے اپنی گندی زبان سے کی تو وہ تیرا آخری دن ہو گا۔" اس نے اس کے گال پر مکہ جڑا تھا۔

"اوہ میری جان نے شادی بھی کر لی تھی مجھے بلایا بھی نہیں۔اور تم کہاں چھپے ہوں بزدل" عباس ابھی بھی سکون محسوس کر رہا تھا وہ سوچ رہا تھا کہ اس کے گندے کارنامے کے سارے ثبوت ختم ہو گئے ہیں۔

"تیرا کام ختم عباس رضوی یہ ساری ویڈیو ریکارڈ ہو گئیں ہیں۔اور حساس ادارے اس کو لائیو دیکھ رہے ہیں۔" وھاج نے اسے دھکیلا تو وہ الٹا گرا۔ساریہ کو اس کی پچھلی پاکٹ میں گن نظر آئی تو اس نے جلدی سے نکال کر عباس پر تان لی۔

"واہ لڑکی تم نے کیا تربیت حاصل کی ہے شوٹ کرنے کی جو دو لڑکوں کے ہوتے ہوئے بھی تم گن پکڑ کر کھڑی ہو۔" عباس رضوی استہزائیہ ہنسا۔

"نہیں عباس رضوی بات کچھ یوں ہے کہ میں خود تمہیں اپنے ہاتھوں سے مارنا چاہتی ہوں تاکہ تمہیں احساس ہو جائے کہ لڑکیاں اتنی کمزور نہیں جتنا تم انہیں سمجھتے ہو۔" وہ غصے میں بولی۔

"اوہ آئی سی" وہ حیرانگی سے بولا۔"تو پھر کہاں ہے تیری بیوی؟" وھاج غصے سے لال ہو رہا تھا اور عباس اسے مزید غصہ دلانے آگیا تھا۔اس سے پہلے کہ ایک اور مکہ عباس کو پڑتا ایک گولی چلی تھی اور اسی لمحے عباس سائیڈ پر ہوا تھا در اصل عباس

وھاج کے مکے سے بچنے کے لیے سائیڈ پر ہوا تھا اس وجہ سے عباس کو لگنے والی گولی وھاج کے دائیں بازو سے ہوتی ہوئی گزری تھی۔ گولی کی آواز سنتے ہی پولیس کے کچھ لوگ جو انہوں نے پہلے ہی بلا لیے تھے، سامنے آ گئے تھے۔ ساریہ شاکڈ تھی اس کے ہاتھوں سے گن نیچے گری۔ احد نے حیرت سے وھاج کی طرف دیکھا جو زمین پر بیٹھ کر کراہ رہا تھا خون بہت تیزی سے بہہ رہا تھا۔

"وھاج ہمت سے کام لو ہمیں جلد ہسپتال پہنچنا ہے۔" احد نے اسے سہارا دے کر کھڑا کیا۔ پولیس عباس رضوی کو ہتھکڑیاں لگا چکی تھی۔ وہ پر سکون تھا کیونکہ اسے خوش فہمی تھی کہ اسکا باپ اسے چھڑوا لے گا۔ ساریہ بھاگ کر وجیہہ کا دوپٹہ لے آئی اور وھاج کے ہاتھ پر باندھ دیا تاکہ خون رک جائے۔ احد بہت تیز گاڑی چلا رہا تھا۔ وھاج نے آنکھیں موند لیں۔ وہ محبت کا حق ادا کر چکا تھا۔ وہ لوگ ہاسپٹل پہنچے تو کچھ دیر میں رضوی صاحب بھی آ گئے۔ ساریہ مسلسل روئے جا رہی تھی۔

"بس کر جاؤ ساریہ تمہاری غلطی نہیں ہے اس میں۔" احد کو تکلیف ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"جی بیٹا آپ نے تو بہت بہادری کا مظاہرہ کیا ہے۔" عباس کے والد نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

دو گھنٹے ان سب نے سولی پر گزارے تھے اور پھر ڈاکٹر نے آکر اس کے خطرے سے باہر ہونے کی اطلاع دی تھی۔ ان سب نے سکون کا سانس لیا۔ ساریہ کے آنسو تھم گئے تھے ان سب نے شکر ادا کیا اور احد وریشہ کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔

☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆

"بس کر جاؤ وجیہہ اب تو وہاج بالکل ٹھیک ہے تمہارے سامنے ہی احد کی کال آئی ہے اور تم روئے جا رہی ہو روئے جا رہی ہو۔ دیکھو تمہاری وجہ سے میرا شہزادہ بھی رونے لگا ہے۔" وریشہ نے احد سے بات کر کے وجیہہ کو اس کے خطرے سے باہر ہونے کی خوشخبری دی تو وہ چپ ہونے کے بجائے رو تی گئی۔

ان دونوں نے ساتھ ہی ساری ریکارڈنگ دیکھی تھی۔جب سے وھاج کو گولی لگی تھی وجیہہ روئے جارہی تھی۔وجیہہ شکرانے کے نفل نفل پڑھنے گئی تو وریشہ بیگ پیک کرنے چل دی۔

وھاج کے والدین سارہ کو چھوڑنے لاہور گئے ہوئے تھے اور دو دن رہ کر اگلے دن واپس آنا تھا اور ان کے آنے سے ایک دن پہلے کی کراچی کے فلائٹ وجیہہ اور وریشہ کے لیے ابراہیم کنفرم کروا چکا تھا۔

"چلو وجیہہ تیار ہو جاؤ آدھے گھنٹے میں ہم کراچی کے لیے نکل رہے ہیں۔" وجیہہ دعا مانگ رہی تھی جب وریشہ نے زیان کو تیار کر کے لے آئی تھی۔

"نہیں آپی آپ جائیں کراچی میں ماں کے پاس ہوں۔میں کل یا پرسوں انکل کے ساتھ آجاؤں گی۔" وجیہہ نے صاف انکار کر دیا تھا۔

"تم دونوں نے تیار نہیں ہونا؟" ابراہیم نے دونوں کو بغور دیکھا۔

"وجیہہ کہہ رہی ہے ماں کو اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتی۔ پاپا کے ساتھ آجائے گی۔

وریشہ کو اچھا لگا تھا وجیہہ کا اس کی فیملی کی فکر کرنا۔

وہ ان کو الوداع کر کے ٹیرس پر آگئی اس نے کراچی نہ جانے کا فیصلہ اس لیے کیا تھا کہ وہ ابھی وھاج کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی اور اسی گھر میں وہ اپنے راستے وھاج سے الگ کرنا چاہتی تھی۔ عباس کیفر کردار تک پہنچ چکا تھا اور اب وجیہہ کو کسی کا خوف نہیں تھا۔ اس نے بیگ پیک کیا مگر وھاج کے والدین کے لوٹنے تک کے لئے وہیں رک گئی۔ رات کو وھاج کی دادی کے ساتھ کھانا کھایا اور بہت ساری باتیں کیں اسے یہ بزرگ خاتون بہت پسند تھیں۔ بارہ بجے کے بعد وہ واپس کمرے میں آگئی۔ نماز پڑھ کر وھاج کے کمرے میں آئی اور وہاں بیٹھ کر گزرے دنوں کے بارے میں سوچنے لگی۔ سوچتے سوچتے جانے کب نیند آئی اور وہی سو گئی فجر کے لیے اٹھی تو واپس نیند نہ آئی۔ نماز قرآن پڑھ کر گیلری میں آگئی۔ حسنہ اور ابراہیم واپس آچکے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اب مجھے چلنا چاہیے۔"اس نے جلدی سے سامان سمیٹا اور تیار ہو کر باہر آ گئی۔ چوکیدار کو کراچی جانے کا انفارم کر کے وہ گھر سے نکلی۔وھاج کے گھر پر ایک نظر ڈالی تو ایک آنسو اسکے گال پر پھسل گیا۔کراچی آکر وہ سیدھی اپنے گھر آئی تھی۔اس نے ساریہ کو کال نہیں کی۔ساریہ آج کل ھاسپٹل میں رہ رہی تھی وہ اگلے کئی دن ساریہ یا کسی کو بھی اپنے کراچی آنے کا بتانا نہیں چاہتی تھی۔

وھاج کے بارے میں سوچتی تو افسردہ ہو جاتی۔ایک بہت بڑا احسان وھاج نے اس پر کر دیا تھا۔وہ اس کے بہت سے احسانوں کے نیچے دبی ہوئی تھی۔

"سارہ تم بہت خوش قسمت ہو کہ تمھیں وھاج جیسے انسان کا ساتھ ملے گا۔"اس نے سوچا اور نماز کے لئے چلی گئی۔اسے اپنے محسن کے لئے دعا بھی تو کرنی تھی۔ لمبی عمر کی، اچھی زندگی کی، خواہشوں کی تکمیل کی اور ہمیشہ خوش رہنے کی۔

☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆

th_episode#7

sayah_e_mohabbt#

♥by_khadijah_Shakeel#

اگلے دو روز وہ گھر میں بور ہو رہی تھی پر ساریہ کو نہیں بتایا تھا کہ وہ آچکی ہے وہ جانتی تھی کہ اگر اس نے یہ بات ساریہ کو بتائی تو وہ اسے ضرور وھاج سے ملنے کا کہے گی۔ اور وہ وھاج سے ملنا نہیں چاہتی تھی۔اس کے لیئے یہی کافی تھا کہ وہ خیریت سے ہے۔آج صبح سے ہی اسے طعبیت بوجھل سی محسوس ہو رہی تھی گھر کا کام کر کے وہ فارغ ہوئی تو فریش ہو کر چائے بنائی اور لاؤنج میں آکر بیٹھ گئی۔چائے پیتے وہ مسلسل وھاج کے بارے میں سوچ رہی تھی۔وہ وھاج سے طلاق کے بارے میں بات کرنا چاہتی تھی مگر سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کس طرح بات کرے۔طعبیت پوچھنے کیلیئے فون نہیں کیا طلاق کیلیئے کس طرح کرتی۔اسے اپنا آپ بہت خود غرض لگا۔

وہ وھاج کو اپنی طرف سے کسی اور پریشانی میں نہیں ڈالنا چاہتی تھی۔ چائے پی کر اس نے صوفے کی پشت سے سر ٹکا دیا اور آنکھیں موند لیں۔ اس گھر میں اسے بابا اور سفھاء بہت یاد آتے۔ آنسو اسکی آنکھوں سے نکل کر اسکا چہرہ بھگونے لگے۔

"تمھیں رونے کا ٹھیکہ ملا ہوا ہے محترمہ!" شناسا آواز پر وجیہہ نے جھٹکے سے آنکھیں کھولیں۔

"آپ کے پاس گھر کی چابیاں کہاں سے آئیں؟" وجیہہ نے وھاج کو ساتھ بیٹھتے دیکھا تو حیرت سے بولی۔

"عباس کے خلاف سارے پلان یہاں پر ہی بنتے تھے اس لئے ہم سب کے پاس چابی تھی۔" اس نے وضاحت دی۔ وجیہہ نے وھاج کو بغور دیکھا۔ اس نے پوری آستین والی بلیک ٹی شرٹ پہنی تھی۔

"مجھے یقین نہیں تھا کہ تم اتنی خود غرض ہو سکتی ہو کہ گوئی لگنے پر ملنے کے بجائے میرے گھر سے بھاگ آئی۔" وھاج نے شکوہ کیا تو وجیہہ نے نظریں جھکالیں وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"کیا اتنا برا ہوں میں۔" وہ خاموش رہی تو وھاج ایک بار پھر بولا۔ وجیہہ نے نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں نہیں آپ تو بہت ہی اچھے ہیں بلکہ جتنا آپ نے میرے لئے کیا کسی نے نہیں کیا ہو گا۔ آپ کے مجھ پر بہت احسانات ہیں۔" وہ شرمندہ ہوئی تھی۔

"نہیں وجیہہ میرا مقصد تمہیں شرمندہ کرنا نہ تھا بس تمہارا منتظر تھا ہاسپٹل میں اور جب یہ پتہ چلا کہ تم کراچی میں ہو تب بہت افسوس ہوا بہر حال ہمارے درمیان ایک رشتہ بھی ہے۔" وھاج کو وجیہہ کی اس بے رخی سے بہت تکلیف ہوئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"سوری وھاج ایک وجہ تھی جس کی وجہ سے میں نہیں آ پائی۔مجھے معاف کر دیں۔"اس نے معذرت خواہانہ لہجے میں کہا۔وھاج مسکرایا۔

"کیسی ہو تم ؟"وھاج نے بات بدل دی وہ اسے شرمندہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔

"میں ٹھیک ہوں۔آپ کی طبیعت اب کیسی ہے درد تو نہیں ہوتا۔بس آپ کو فون کرنے لگی تھی۔"وھاج نے اس کے بات پر مسکرانے پر اکتفا کیا۔

"درد ہوتا ہے۔ابھی ہاسپٹل سے چھٹی ہوئی تو میں سیدھا یہاں آگیا۔وھاج نے اسے بتایا۔

"مجھے آپ سے بات کرنی تھی۔"وجیہہ نے بات بدلی۔

www.novelsclubb.com

ہاں بولو کیا بات ہے کوئی پریشانی تو نہیں ہے ناں۔"وہ فکر مند ہوا۔

"آپ جتنی جلدی ہو سکے مجھے طلاق دے دیں۔خدانخواستہ آپ کی فیملی کو پتہ چلا تو سب بہت ناراض ہوں گے۔زندگی میں پہلی بار مجھے اتنے سارے لوگوں کی محبت

ملی ہے جو میں کبھی کھونا نہیں چاہتی۔"اس نے تفصیلاً ساری بات بتائی۔وھاج بہت خاموشی سے سنتا رہا کیا کہتا کچھ کہنے کو تھا ہی نہیں۔

"میں تمہاری خواہش جلد پوری کرنے کی کوشش کروں گا۔مجھے تمہاری خوشی عزیز ہے اور یاد رکھنا اگر کبھی میری ضرورت پڑے تو بندہ حاضر ہے۔میں تمہارے لئے ساری دنیا سے لڑ سکتا ہوں وجیہہ اس لئے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ ہو سکے تو پہلے اپنے لیئے مضبوط سہارا ڈھونڈ لو۔میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتا۔ خداحافظ۔"وہ کہتا ہوا کھڑا ہو گیا تھا۔کتنی تکلیف سے کہے گئے تھے یہ جملے۔وجیہہ پر تو جیسے حیرت کے پہاڑ ٹوٹے تھے۔

"وھاج۔۔۔۔"وہ آگے بڑھا ہی تھا جب وجیہہ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کا دایاں بازو پکڑا تھا۔وھاج کی سسکی نکلی تھی اور اسے اچھا لگا تھا یوں روکے جانا۔

"مجھے اس بازو پر گولی لگی تھی ابھی بھی درد ہے تم کس چیز کا بدلہ لے رہی ہو۔" وہ فوراً نارمل ہوا تھا۔ وجیہہ نے فوراً اسکا بازو چھوڑا تھا۔

"کیا آپ جانتے ہیں جو آپ سے منسوب ہیں وہ آپ سے کب سے کتنی محبت کرتی ہے۔ میں کسی کا حق نہیں چھین سکتی وہاج۔" اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

"وہ مجھ سے محبت کرتی ہے اس بات کی فکر ہے تمہیں ذرا آس پاس غور کرنا شاید کوئی تم سے بھی بہت محبت کرتا ہے. بہت درد سہا ہے اس نے تمہاری خاطر۔" وہ اسکا گال تھپک کر آگے بڑھ گیا۔ وجیہہ صوفے پر بیٹھ گئی۔

"کیا ابھی بھی آزمائش باقی ہے اللہ جی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ بری طرح ٹوٹ گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

☆▪▪▪☆☆▪▪▪☆☆▪▪▪☆☆

th_episode#8

Sayah_e_mohabbat#

❤By_Khadijah_Shakeel#

وہاج کافی دیر تک سڑکوں پر گاڑیاں دوڑاتا رہا پھر ساحل سمندر کی طرف گاڑی موڑلی۔وجیہہ کی ساری باتیں اس کے ذہن میں گردش کررہی تھیں۔

"تو وہ میرے لئے ہی مجھے چھوڑنا چاہتی ہے کیا وہ بھی مجھ سے محبت کرنے لگی ہے۔" دل نے سوال اٹھایا۔"مسٹر وہاج ابراہیم اس نے ایسا کب کہا ہے۔۔۔" دماغ نے فوراً تردید کی تھی۔چہرے پر تکلیف کے آثار کہہ رہے تھے کہ میری ناراضگی پر اسے تکلیف ہوئی ہے دل نے ایک اور بہانہ بنایا۔"اسے تم پسند ہو کیونکہ اس پر تمہارے کئی احسانات ہیں" دماغ نے پھر سے تردید کی۔دل کو خاموش ہونا ہی پڑا کافی دیر سے احد کی کال آرہی تھی اس نے موبائل آف کرکے گاڑی میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھینکا۔اور سیگریٹ جلا کر لہروں کے درمیان جا کھڑا ہوا۔"جو مجھ سے منسوب ہے تمہیں اس کی فکر ہے وجیہہ اور جس کے ساتھ نام جڑا ہے تمہارا اس کا کیا؟"وھاج ایک بار پھر خود کو کافی ہے بس محسوس کر رہا تھا۔رات کے دو بجے تک وہ وہاں کافی سیگریٹ پی چکا تھا۔ تھک ہار کر وہ گھر کے لئے واپس لوٹا۔اس کا گھر ساحل سمندر سے کافی قریب تھا گھر آ کر موبائل آن کیا تو احد کے ساتھ ساتھ وجیہہ کی بھی کالز آئی ہوئی تھیں۔اس نے کال بیک کی۔کال فوراً اٹینڈ کر لی گئی تھی۔

"تم سوئی کیوں نہیں اب تک۔"سلام کیے بغیر اس نے سوال کیا۔میں پڑھائی کر رہی تھی۔آپ کیوں نہیں سوئے۔"اس نے جھوٹ بولا اور وھاج کو یقین تھا کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے۔

www.novelsclubb.com

"میں باہر تھا ابھی آیا ہوں۔"وھاج نے سچ بتا دیا۔

"باہر کیوں سب ٹھیک تو ہے ناں آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟" وجیہہ پریشان ہوئی تھی۔

"کام تھا ایک چھوڑو تم یہ بتاؤ کال کیوں کی؟" طبیعت والی بات اس نے گول کر دی تھی۔ درحقیقت اس کے بازو میں کافی درد ہو رہا تھا ڈرائیونگ کی وجہ سے۔

"ایک دن ہوا نہیں ہاسپٹل سے آئے مگر وزیر اعظم صاحب اتنے مصروف ہیں کہ کام ہی ختم نہیں ہوا۔ ملک کے اہم امور بھی تو سمبھالنے ہیں۔" وجیہہ کو سخت غصہ آیا تھا وھاج بے اختیار مسکرا دیا۔

"دوست سے اسائمنٹ لینی تھی اس کا گھر تھوڑا دور ہے وہیں تھا وھاج نے جھوٹ بولا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے اپنا خیال رکھیے گا۔" وہ کال کاٹنے والی تھی کہ وھاج کی آواز پر رکی۔

"سنو! شکریہ۔" وہ مسکرا دیا تھا۔

"شکریہ کس لئے ؟"وہ حیران ہوئی۔

"میری فکر کرنے کے لیے تم بھی اپنا خیال رکھنا۔سو جاؤاب۔اللہ حافظ۔وھاج نے کہہ کر کال کاٹ دی۔

"اے میرے رب ! میں نے کبھی کسی نا محرم کو غلط نگاہ سے نہیں دیکھا تو نے ہی وجیہہ کی محبت میرے دل میں ڈالی ہے میں اس کے بغیر رہ سکتا ہوں پر خوش نہیں۔اس کا ساتھ میری زندگی میں ہمیشہ کے لئے لکھ دے۔"عشاء کی قضا نماز پڑھ کر وہ لیٹا تو اللہ سے دعا کرنے لگا۔آج پھر وہ اپنی ہی چیز کو مانگ رہا تھا۔

☆☆▪▪▪☆☆▪▪▪☆☆▪▪▪☆☆

"آج زیان کی برتھڈے ہے اور تم نہیں جارہی۔کتنی خودغرض ہوں ناں لڑکی انہوں نے تمہیں بہن بنا کے رکھا ہے اور تم ہو کہ کیسی خالا ہو تم۔ویسے صحیح کہتے ہیں اصل خالہ تو پھر اصل ہی ہوتی ہیں ناں۔تم کون سا وریشہ آپی کی سگی بہن ہو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سار یہ نے وجیہہ کے نہ جانے کے فیصلے پر اچھی خاصی لمبی اور جذباتی تقریر کر دی تھی اور بھلا ایسا ہو سکتا ہے کہ سار یہ کی جذباتی تقریر کا وجیہہ پر اثر نہ ہو۔ وہ بے دلی سے اٹھی اور تیار ہونے چل دی۔

"یار کیا پہنو ؟" سار یہ کو تیار دیکھ کر اس نے سارے ہینگ کپڑے اس کے سامنے کیے اس نے سفید پر بلیک کڑھائی والی کرتی کی طرف اشارہ کیا تو وجیہہ جلدی سے تیار ہونے چلی گئی۔ ہلکا سا میک اپ کر کے دوپٹہ سر پر لپیٹا اور سار یہ کی طرف بڑھی وہ احد سے کال پر بات کر رہی تھی۔

"چلو وہ نیچے کھڑا ہے۔" سار یہ دروازہ کی طرف بڑھی تو وہ بھی موبائل اٹھا کر اس کے پیچھے چل دی۔

www.novelsclubb.com

وہ حال میں پہنچی تو سب سے پہلے دادی سے ملی اور پھر سب کی طرف بڑھی وریشہ بھی ان کے پاس آگئی تھی وہ اس کے گلے لگ گئی۔

"آپی میرے شہزادے نے چلنا کب شروع کیا؟" وہ زیان کو گدگدی کرتے ہوئے بولی۔

"بس دو مہینے پہلے۔" وجیہہ کو حیرت ہوئی۔ وریشہ زیان کو اسے تھما کر حال کے داخلی دروازے کی طرف بڑھی جہاں سے مہمان داخل ہو رہے تھے۔

"تم پہلی بار اس سے ملی ہوں ناں۔ ساریہ اور زیان کو کھیلتے دیکھ کر وجیہہ نے پوچھا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"دیکھ لو بیٹا پہلی بار ملا ہے اور کتنا مانوس ہو گیا ہے اب میں ہوں ہی اتنی اچھی کیوں زیان۔" ساریہ فخریہ انداز میں بولی۔ وجیہہ مسکرا کر رہ گئی۔

"کتنے اچھے ہیں نہ وہاج بھائی کے گھر والے۔ میری منگنی پر تو کوئی آ ہی نہیں سکا تھا آج پہلی بار ملنے کا اتفاق ہوا۔" ساریہ نے حسنہ کو دیکھتے ہوئے کہا جو کسی مہمان سے

www.novelsclubb.com

مل رہی تھیں۔"ہاں سب ہی بہت اچھے ہیں۔"وجیہہ نے زیان کو تنگ کرتے ہوئے کہا۔

"وھاج بھائی نظر نہیں آرہے کہاں غائب ہیں۔"ساریہ نے ادھر ادھر تشویش سے دیکھا۔

"سیدھا سیدھا بولو بیٹا کہ احد نظر نہیں آرہا۔"وجیہہ نے بات گھمادی۔ساریہ کا جاندار سا قہقہہ برآمد ہوا۔

"زیان بیٹا آپ کی مامی بہت تیز نہیں ہوتی جارہی۔"ساریہ نے زیان کو مخاطب کرتے ہوئے کن اکھیوں سے وجیہہ کو دیکھا۔

"شرم کرلو تھوڑی سی یہاں اس کی ہونے والی مامی بھی موجود ہے۔"وجیہہ کا اشارہ سارہ کی جانب تھا۔

"اس سے پہلے ہو چکی مامی بھی تو موجود ہے۔اب کل کس نے دیکھا ہے۔"ساریہ نے کندھے اچکائے۔داخلی دروازے سے وھاج اور احد داخل ہوئے وہ مہمانوں سے ملتے ہوئے ان کی طرف آرہے تھے۔"اب برائے مہربانی اپنا منہ بند رکھنا ورنہ پورے ہفتے تمہیں کھانا نہیں ملنا۔"وجیہہ نے بلیک میل کیا۔ساریہ کو کھانا بنانا نہیں آتا ساریہ نے مسکین سی شکل بنا کر وجیہہ کو دیکھا۔

"ماشاءاللہ وھاج بھائی آپکا بھانجا بہت ہی پیارا ہے میری تو اچھی دوستی ہو گئی ہے اس سے۔"ساریہ نے وھاج کو آتے ہی پکارا تھا۔ساریہ کی گود سے احد نے زیان کو ساتھ لیتے ہوئے ہیں موبائل کا لاک کھولا۔

"ہاں جی مجھ پر گیا ہے پیارا تو ہو گا ناں۔"احد نے اس کے ساتھ سیلفی لیتے ہوئے کہا۔اس کا کچھ نہیں ہو سکتا سو خوش فہم مرے تھے تو یہ پیدا ہوا تھا۔وھاج نے یہ بات دل میں سوچی تھی۔احد نے زیان کو وھاج کی گود میں تھمایا اور وریشہ سے ملنے جانے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں بھی چلتی ہوں روکو احد۔" ساریہ بھی گفٹ اٹھا کر کھڑی ہو گئی۔ وجیہہ بظاہر موبائل میں مصروف تھی۔

"کیسی ہو وجیہہ ؟" وھاج کی نرم آواز پر اس نے سر اٹھایا۔

"ٹھیک ہوں۔ آپ کیسے ہیں ؟" اس نے بھی حال چال پوچھ کر گویا احسان کیا۔

"میں ٹھیک ہوں۔ وھاج نے زیان کو تھپکتے ہوئے بولا۔ اسے نیند آنے لگی تھی۔ اس کی گود میں ہی وہ آنکھیں بند کرنے لگا۔

"لائیں زیان کو مجھے دے دیں میں اسے سلا دوں۔" وھاج نے زیان کو اسے تھمایا۔

"کیا تم اب بھی طلاق لینا چاہتی ہو ؟" وھاج نے لوگوں کو مسکراتے دیکھتے ہوئے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"اس بارے میں بعد میں بات کریں گے۔" وجیہہ نے پریشانی سے ارد گرد نظر دوڑائیں اسے ساریہ پر شدید غصہ آ رہا تھا۔

"وھاج آپ یہاں ہیں بڑی ماما آپ کو بلا رہی ہے۔" ساریہ وھاج کو وجیہا کے ساتھ دیکھ کر منہ بناتے ہوئے چلی آئی۔ وجیہہ نے کھڑے ہو کر سارہ سے مصافحہ کیا۔

"کس طرف ہے ماما؟" وھاج نے لان میں نظر دوڑائی۔

"میرے ساتھ آجائیں میں لے کر چلتی ہوں۔" سارہ کہہ کر آگے بڑھ گئی وھاج اس کے پیچھے چل پڑا۔

"زہر لگتی ہے یہ لڑکی مجھے۔" ساریہ نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"کیوں بھئی سارہ نے تمھارا کیا بگاڑا ہے؟" وجیہہ نے استفسار کیا۔

www.novelsclubb.com

"تمھارے اور وھاج بھائی کے درمیان کیوں آتی ہے یہ" ساریہ غصہ تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"سارہ میں آئی ہوں وھاج اور سارہ کے درمیان۔اب تم میری محبت میں کسی کے بارے میں غلط اور بروے خیالات نہیں رکھ سکتیں۔یہ غلط ہے۔اب خاموش رہنا آپی آرہی ہیں۔" وجیہہ نے اسے تنبیہہ کی۔

"سو گیا یہ لڑکا۔" وریشا نے سوتے ہوئے زیان کو دیکھ کر سکون کا سانس لیا۔اور وجیہہ کے پاس آکر بیٹھ گئی۔ہاں تو لڑکی اب بتاؤ گھر سے چھپ کر کیوں بھاگ آئی تھی؟" وریشہ نے پھر سے وہی بات چھیڑ دی وجیہہ نے میسنی شکل بنائی۔

"آپی پچھلی باتیں چھوڑ دیں۔مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔وجیہہ کے کہنے پر ساریہ نے ناراضگی سے اسے دیکھا وہ جانتی تھی کہ اسے طلاق کے بارے میں ہی بات کرنی ہو گی۔

www.novelsclubb.com

"وجیہہ یہ موقع نہیں ہے کہ تم وہ بات کرو تم بعد میں بات کر لینا۔" ساریہ نے وجیہہ کو روکا تو وہ رک گئی۔ پر وریشہ پریشان ہو گئی تھی۔ اسکے استفسار کی وجہ سے اسے ساری بات بتانی پڑی۔

"ٹھیک ہے میں وھاج سے بات کرتی ہوں۔" وریشہ خود کافی دیر خاموش رہنے کے بعد بولی اور پھر وجیہہ کو یقین دلا کر چلی گئی۔

"کیا تم خوش ہو اپنے اس فیصلے سے وجی؟" ساریہ نے افسردگی سے اس کی جانب دیکھا۔

"ہاں میں خوش بھی ہوں اور پر سکوں بھی۔" وجیہہ نے مسکراتے ہوئے کہا پر نہ جانے کیوں اسے وجیہہ کی مسکراہٹ مصنوعی لگ رہی تھی۔ وہ مطمئن نہ ہوئی تھی پر خاموش رہی۔

☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆▪▪▪☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆

دن بہت ہی آہستہ گزر رہے تھے۔یونیورسٹی میں بھی اس کی صرف احد سے ہی ملاقات ہو پاتی۔ان کا فائنل سیمسٹر اختتامی مراحل میں تھا۔امتحانات سر پر تھے اور وھاج چاہ کر بھی پڑھائی پر توجہ نہیں دے پا رہا تھا۔گھر والوں کا ارادہ تھا کہ وھاج کی یونیورسٹی ختم ہوتے ہی اس کا اور سارہ کا نکاح کر دیا جائے۔

وجیہہ مکمل اسے اگنور کر رہی تھی۔اس کا ایک ہی مطالبہ تھا۔۔۔۔

طلاق۔۔۔۔۔!احد اور ساریہ کی شادی سیمسٹر ختم ہوتے ہی امتحانات کے ایک مہینہ بعد رکھ دی گئی تھی۔اور اسکے بعد وجیہہ اکیلی ہو جاتی۔وھاج نہ اسے چھوڑ سکتا تھا اور نہ اسے رکھ سکتا تھا۔

آج وہ کافی عرصے بعد چاروں ایک ساتھ بیٹھے تھے اور اس دوران بھی وجیہہ کی نظریں کینٹین میں آنے جانے والے لوگوں کو دیکھ رہی تھی۔

"وجیہہ تم طلاق تو لینا چاہتی ہو ٹھیک ہے یہی طے ہوا تھا مگر کچھ مہیوں بعد میری اور ساریہ کی شادی ہو جائے گی تو تم اکیلی کس طرح رہو گی؟" وہ جس مقصد کیلیئے بیٹھے تھے احد نے بات کا آغاز کیا۔

"اچھا اگر میں طلاق نہ لوں تو کیا وھاج مجھے اپنی بیوی کے طور پر اپنے گھر لے جا سکتے ہیں؟" وجیہہ کے سوال پر احد خاموش رہا۔ وہ دوبارہ گویا ہوئی۔ "نہیں لے جا سکتے ناں۔ تو پھر کیا صرف نام جڑا رہنے سے مجھے تحفظ مل سکتا ہے۔ نہیں احد اکیلے رہنے کا سوال تو پھر بھی رہیگا ناں۔ ہمارا ساتھ رہنا بھی تو ممکن نہیں تو پھر نام جڑا رہے یا نہ رہے کیا فرق پڑتا ہے۔" وجیہہ نے ایک نظر بھی وھاج کو نہیں دیکھا تھا۔ احد خاموش رہا۔

www.novelsclubb.com

"ہم ساتھ رہ سکتے ہیں۔ میں گھر میں بات کر لونگا۔ جو کچھ بھی ہو گا میں سنبھال لونگا۔" وھاج نے کہا تو احد اور ساریہ یکدم ہی پر سکون ہو گئے تھے۔ اور وجیہہ نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پہلی بار نظر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔ وھاج اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ پھر وھاج نے نظریں موڑلیں تھی۔

"اور سارہ کا کیا؟" وجیہہ نہیں چاہتی تھی کہ وھاج اپنے گھر والوں کے خلاف کھڑا ہو۔

"اسے کوئی بھی اچھا لڑکا مل جائے گا۔ تمہیں اس کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔" ساریہ کو غصہ آیا۔

"کیا مطلب سوچ کر بتاؤں گی جب ساری بات طے ہو چکی ہے تو تم کیا سوچو گی؟" احد نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"مجھے وھاج سے محبت نہیں ہے انھیں ہو گی مجھے فرق نہیں پڑتا۔ مگر جو طوفان یہ اپنے گھر میں کھڑا کرنا چاہتے ہیں اسے سہنے کی ان میں طاقت ہو گی مجھ میں نہیں۔ اس گھر کے لوگوں نے مجھے بیٹی مانا ہے اور میں ان کیلیئے مشکلیں نہیں کھڑی کر

سکتی۔" وجیہہ کہہ کر وہاں رکی نہیں تھی۔اس کے جانے کے بعد فضا میں خاموشی چھائی رہی تھی۔

"آپ فکر نہ کریں وھاج بھائی اور گھر میں بات کریں وہ مان جائے گی۔" ساریہ وھاج کو تسلی دے کر چلی گئی۔

"فکر مت کر میرے یار سب ٹھیک ہو جائے گا۔" احد نے اس کے کندھے تھپکے۔

"چلو یار میں گھر چلتا ہوں۔" وھاج وہاں سے اٹھ کر بوجھل قدموں سے اٹھ کر پارکنگ ایریا کی طرف بڑھ گیا۔اسے وجیہہ سے اتنی خود غرضی تو قع نہیں تھی۔

وھاج اگلے دن کی پہلی فلائیٹ سے پشاور آگیا تھا۔سارہ بھی وہیں آئی ہوئی تھی۔وہ سب سے مل کر طعبیت خرابی کا بہانہ بنا کر اپنے کمرے میں آگیا۔

"میرا بیٹا ٹھیک کیوں نہیں ہے خیریت تو ہے ناں وھاج؟" حسنہ اس کے روم آئیں تو اسے سوچوں میں محو دیکھ کر ٹھٹکیں۔

"میں ٹھیک ہوں ماما بس زرا طعبیت خراب ہے۔" وھاج سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

"ٹھیک بھی ہو اور طعبیت ٹھیک ہے بھی نہیں۔ مجھے تو ہمارا وھاج ٹھیک نہیں لگ رہا۔" وہ جھنجھلائیں۔

"پتہ نہیں ماما بس عجیب حالت ہو رہی ہے بے سکونی ہے۔" وہ حسنہ کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔

"میرے بیٹے کو کوئی پریشانی ہے؟" انھیں وھاج بہت زیادہ ڈسٹرب لگ رہا تھا۔

"میں سارہ سے شادی نہیں کر سکتا ماما میں وجیہہ کو چھوڑ نہیں سکتا۔ "میرا دل نہیں مانتا۔" وھاج نے اپنے دل کا حال اپنی ماں کے سامنے رکھ دیا۔

www.novelsclubb.com

"بیٹا مجھے اور وریشہ کو بھی وجیہہ بہت پسند ہے اور ہماری بھی یہی خواہش ہے کہ وہ ہماری بہو ہو مگر سارہ سے تمہاری نسبت بچپن سے طے ہے جیسے الگ کرنا دو

بھائیوں کو لڑوانا ہے۔اس سے بہت بڑی قیامت آجائیگی بیٹا۔"حسنہ نے وھاج کو سمجھانا چاہا۔

"اور زبردستی کا رشتہ جو آپ لوگ ہمارے درمیان جوڑ رہے ہیں کیا میں خوش رہ پاؤنگا یا اسے خوش رکھ سکوں گا؟"وھاج نے سر اٹھا کر اپنی ماں کو دیکھا۔جن کی آنکھوں میں پانی تھا۔

"بیٹا کیا تم دو بھائیوں کو لڑوا کر خوش رہ سکو گے؟"انہوں نے وھاج کو اسی انداز میں جواب دیا۔

"ماما میں کب چاچو اور پاپا کو لڑوانا چاہتا ہوں۔کیا یہ مسئلہ مل بیٹھ کر حل نہیں ہو سکتا؟"وھاج کے سوال ختم نہیں ہو رہے تھے۔

"تم شاید اپنے خاندان کے بڑوں کو جانتے نہیں ہو۔"حسنہ نے جیسے راستے بند کر دیئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ماما تو یہ کیسا نظام ہے جس میں دو لوگوں کی پوری زندگی کا فیصلہ اپنی مرضی سے ان کی چھوٹی سی عمر میں کر دیئے جائیں چاہے بعد میں ان میں کوئی اس رشتہ کو برقرار رکھ ہی نہ پائے۔" وہ تلخ ہوا۔

"بیٹا سارہ نے اپنا دل تم سے جوڑ لیا ہے اب جب اسے سب کچھ پتہ چلے گا تو وہ کتنی ٹوٹ جائیگی۔" حسنہ کو سارہ کی فکر تھی۔

"وجیہہ کا نام جو میرے ساتھ جڑ چکا ہے میں نے تو اسے تحفظ دینے کیلیئے کچھ وقت کے لیے اپنا نام اسے دے دیا تھا اور پھر جب الگ ہونا طے تھا تو اللہ نے کیوں میرے دل میں اس کی محبت ڈال دی۔" اس کی باتوں نے حسنہ کو پریشان کر دیا تھا۔

"اچھا تم فکر نہ کرو۔ اللہ سے مدد اور سکون مانگو اور صبر کرو اللہ سب ٹھیک کر دے گا۔" وہ اسے تسلی دے کر چلی گئیں۔ اور اس نے اپنا سر بیڈ پر گرا لیا۔

وھاج کے علاوہ کوئی اور بھی تھا جو آج بہت زیادہ ٹوٹ گیا تھا۔وہ محبت جو محبت کو جان لینے بعد اس نے اپنی مٹھی میں چھپالی تھی آج وہ مٹھی کھولنے پر وہ مٹھی خالی نکلی تھی۔اسے عمر کی باتیں یاد آئیں۔

"کیا مجھے عمر کی بد دعائیں لگی ہے ؟"

"نہیں محبت کرنے والے بد دعائیں نہیں دیتے۔یہ سب اس کی بد دعاؤں نہیں بلکہ شاید اس کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔"وہ وریشہ کو کال ملاتے ہوئے گیسٹ روم کی طرف بڑھی۔جہاں وہ مقیم تھی۔پشاور آنے کے بعد آج کی رات سوگ کی رات تھی۔اس گھر کے دو مکینوں کیلیئے،وہ جن کی نسبتیں طے تھیں۔۔۔۔۔۔

#Second_Last_Episode❤

#Sayah_E_Mohabbat❤

#By_Khadijah_Shakeel❤

"آپی آپ فری ہیں؟"سارہ وریشہ کے کمرے میں داخل ہوئی

تو وہ کتاب پڑھ رہی تھی۔

"ہاں میں فری ہوں۔ابراھیم جب کینیڈا میں صبح ہو گی تب ہی بات کریں گے اس کے لیے مجھے ایک گھنٹہ اور جاگنا پڑے گا۔"ابراھیم اکثر بزنس کے سلسلے میں باہر ملکوں میں ہوتا تھا۔

"مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔"سارہ نے اپنے جذبات کو بڑی مشکلوں

www.novelsclubb.com

سے قابو میں کیا ہوا تھا۔سارہ نے کہا تو وریشہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"آپی میں عمر کو پسند کرتی ہوں میں وھاج سے شادی نہیں کرنا چاہتی اور مجھے لگتا ہے کہ عمر بھی مجھے پسند کرتا ہے۔میں ہمیشہ سے سب کزنز میں اس کی اچھی دوست

رہی ہوں۔مجھے یہ احساس کافی پہلے ہو گیا تھا مگر خاموش رہی مگر اب مجھے لگتا ہے کہ وہ بھی پسند کرتا ہے تو آپ سے مدد لینا چاہتی ہوں۔" عمر وریشہ کا دیور تھا اور ان کی اکلوتی پھپھو کا بیٹا بھی۔وریشہ کی شادی اپنی اکلوتی پھپھو کے بیٹے سے ہوئی تھی۔ تینوں بہن بھائی میمونہ، ممتاز کے اور وھاج کے والد الگ الگ شہروں میں رہتے تھے مگر بالکل محسوس نہ ہوتا تھا۔اکثر ملاقات ہوتی رہتی تھی۔

"تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ عمر تمہیں پسند کرتا ہے وہ ایسی غلطی کیوں کرے گا جبکہ وہ جانتا ہے کہ تمہاری اور وھاج کی شادی ہونے والی ہے۔" وریشہ نے اپنے دیور عمر کے بارے میں پوچھا۔

"آپی ہو سکتا ہے یہ صرف میری خوش فہمی ہو۔لیکن بہر حال میں انہیں پسند کرتی ہوں۔میری کوئی بہن نہیں ہمیشہ سے آپ کو ہی بہن مانا ہے آپ ہی میری مدد کریں۔میں وھاج سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔" سارہ نے ماں سے کہا تھا۔

"اور میرا بھائی وھاج۔اس کا کیا وہ نہیں مانے گا اور سب سے بڑھ کر اس سے پھو پھو (میمونہ) چاچو (ممتاز) اور پاپا میں لڑائی بھی ہو سکتی ہے۔" وریشہ نے سارے مسائل اس کے سامنے رکھ دیئے۔

"آپی وھاج اور میری عادات بہت مختلف ہیں وھاج کو بہت سی لڑکیاں پسند کرتی ہیں ان کے لئے لڑکیوں کی کمی نہیں۔رہی بات تایا جان پاپا اور پھو پھو کی لڑائی کی بات تو ایسا نہیں ہو گا سب ٹھیک ہو جائے گا آپ کوشش تو کریں۔اللہ کوشش کرنے والوں کی کوشش ضائع نہیں کرتا۔" سارہ نے آنسو اندر اتارتے ہوئے کہا تھا۔

"سارہ کیا تمہیں سچائی معلوم ہو گئی ہے؟" وریشہ نے اسے بغور دیکھا تھا۔سارہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

"دیکھو سارہ تم وھاج کو غلط مت سمجھنا اور نہ وجیہہ کو۔" وریشہ نے ساری تفصیل سارہ کو بتادی اور عباس رضوی کے بارے میں بھی سب بتادیا جسے سن کر سارہ حیران رہ گئی۔

"کیا واقعی وجیہہ نے اتنی آزمائش برداشت کی ہے؟" اس نے حیرانگی سے کہا۔ اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ وجیہہ نے اتنی تکالیف برداشت کی ہیں۔ دراصل اس کی اپنی زندگی بہت پرسکون اور پرآسائش گزری تھی۔

"جانتی ہو وہ مسلسل وھاج سے طلاق کا مطالبہ کررہی ہے کیونکہ وہ تمہارے اور وھاج کے درمیان نہیں آنا چاہتی۔" سارہ نے اس کی بات سن کر چہرہ جھکالیا۔ وہ وجیہہ کو کتنا غلط سمجھتی آئی تھی۔ جب بھی وہ وجیہہ اور وھاج کو ساتھ دیکھتی تو نہ جانے کیوں اسے برا لگتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آپی میں وھاج سے محبت نہیں کرتی میں عمر سے محبت کرتی ہو پھر درمیان میں آنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہمارے درمیان بچپن کی نسبت کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا شاید اللہ نے میری دعائیں سن لیں۔ اب آپ میری مدد کریں اور اور اس طرح آپ وھاج کی مدد بھی کر سکیں گی۔" سارہ نے کہا تو وریشہ نے پر سوچ انداز میں اسے دیکھا۔

"ٹھیک ہے تم فکر نہ کرو میں کراچی جا کر اور پھپھو اور عمر سے بات کرتی ہوں۔" وریشہ نے اسے یقین دلایا تو سارہ مسکرانے لگی۔ سارہ بمشکل کچھ دیر ہی وہاں بیٹھ سکی اور پھر ابراہیم کی کال آنے لگی تو وہ اپنے کمرے میں واپس آ گئی۔ یہاں آ کر اس نے خود پر چڑھا قربانی کا خول اتار دیا تھا اور سارے ضبط ٹوٹ گئے۔

www.novelsclubb.com

"سارہ اگر دو انسان ہوں ایک تم سے محبت کرتا ہوں اور ایک سے تم محبت کرتی ہو اور جس سے تم محبت کرتی ہو وہ کسی اور سے محبت کرتا ہو تو تم کس کو منتخب کرو گی؟" کالج کے گراؤنڈ میں اسکی دوست نے اس سے سوال کیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں اس کا انتخاب کروں گی جو مجھ سے محبت کرے گا۔کیونکہ ایسے شخص کو منتخب کرنے سے کیا حاصل ہوگا جو ہماری محبت کی قدر ہی نہ کرتا ہو۔بلکہ اس کی ساری محبت کسی اور کیلئے ہو میں اپنی محبت کی قربانی دے دوں گی۔"سارہ کو اپنے کہے ہوئے الفاظ یاد آرہے تھے جو اس نے کچھ سالوں پہلے کہے تھے۔

"تم شاید اس لیے کہہ رہی ہو کہ تمہیں لگتا ہے تمہارے ساتھ ایسا کبھی نہیں ہوگا۔ کہنا آسان ہوتا ہے سارہ پر جن کے ساتھ ایسا ہوتا ہے وہ جانتے ہیں کتنا مشکل ہے یہ فیصلہ کرنا کہ کس کا انتخاب کیا جائے۔"سارہ کو آج واقعی سمجھ آگیا تھا کہ کہنا بہت آسان ہے جبکہ حالات سہنا انتہائی کٹھن ہے۔

☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆

www.novelsclubb.com

وھاج اور سارہ کی شادی کی تاریخ طے ہونے کی خوشی میں وھاج کے گھر دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا۔وریشہ نے عمر سے بات کی تو سارہ کے خدشات بلکل ٹھیک نکلے تھے۔عمر بھی اس سے محبت کرتا تھا مگر کبھی کہا نہیں کیونکہ ان کی شادی ہونا بظاہر

ناممکن تھا۔ وریشہ کو سکون محسوس ہوا وہ کافی عرصے سے دعا کرتی آرہی تھی کہ وھاج کی خواہش پوری ہو جائے اور وجیہہ ہی ان کے گھر کی بہو بنے اور اب اسے یوں لگ رہا تھا کہ اللہ نے اس کی دعا سن لی ہے اب انہیں دعا کے ساتھ ساتھ بڑوں کو بھی راضی کرنا تھا اور یہ اسے ایک امتحان سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

وریشہ نے احد، ساریہ، سارہ اور عمر کے ساتھ مل کر پہلے تو میمونہ سے بات کی اور انھیں اس بات پر راضی کیا کہ وہ اپنے بھائیوں سے بات کریں سارہ کے والد ممتاز صاحب اور وھاج کے والد کو راضی کرنے سے پہلے انہیں دادی ماں کو بھی راضی کرنا تھا۔

"بیٹا مجھے اپنے بیٹے اور بھتیجے کی خوشی بھی عزیز ہے مگر وھاج کے ساتھ حق تلفی ہے یہ تو۔" میمونہ نے اپنے بھائیوں سے بات کرنے پر بمشکل رضامندی ظاہر کی تو انہیں وھاج کی فکر ستانے لگی۔ نہ چاہتے ہوئے بھی وریشہ کو وھاج اور وجیہہ کی حقیقت بتانی پڑی۔ جسے سن کر وہ بھی حیران رہ گئی۔ ان سب نے مل کر دادی ماں

سے بات کی تو وہ بہت غصہ ہوئیں انہوں نے انہیں بہت سمجھایا اور آخر کار نکاح کی بات بتانی پڑی جس کے بعد وہ کچھ رضامند ہوئیں۔ان کے خاندان میں طلاقوں کو بہت غلط سمجھا جاتا تھا وہ نہیں چاہتی تھی کہ وجیہہ کی حق تلفی ہو۔دل میں انھیں وھاج پر بہت فخر محسوس ہوا تھا۔

"ٹھیک ہے اگر میرے بیٹے مان گئے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔" دادی ماں نے کہا تو سب نے سکون کا سانس لیا۔اور دعوت کے دن بات کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔

"ممتاز بھائی اور وقار بھائی میں آپ دونوں سے بہت ضروری بات کرنا چاہتی ہوں۔" میمونہ نے ڈرتے ڈرتے کہا۔حالانکہ انہوں نے کبھی اپنی بہن پر بے جا سختیاں نہیں کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں بولو بہن کیا بات ہے۔" وھاج کے والد نے کہا تو انہوں نے پہلے سب کی طرف دیکھا۔وھاج ہال میں ہونے کے باوجود متوجہ نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بھائی میری بات تحمل سے سنئیے گا۔میں یہ بات کرنا چاہتی ہوں کہ سارہ اور عمر کا نکاح کر دیا جائے۔" وہ خاموش ہوئیں تھی کہ ممتاز اور وقار شاکڈ رہ گئے۔

"کیا بے وقوفوں والی باتیں کر رہی ہو۔" ممتاز کو غصہ آگیا تھا۔"میمونہ کیا تم بھول گئی ہو آج ہم کیوں جمع ہوئے ہیں اگر تم بھول گئی ہو تو میں یاد دلاتا ہوں ہم یہاں وھاج اور سارہ کی شادی کی باقاعدہ تاریخ طے کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔" ممتاز نے سنجیدگی سے کہا۔

"میں نے کہا تھا تحمل سے سن لیجئے گا میری بات۔ میمونہ نے منہ بنایا۔وہ دوبارہ گویا ہوئیں۔"سارہ اور وھاج کی خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی ہم نے یہ بات آپ دونوں کو بتانا چاہی ہے کہ سارہ اور عمر ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں جبکہ وھاج وجیہہ میں دلچسپی رکھتا ہے۔دراصل سارہ اور وھاج میں کبھی بھی ذہنی ہم آہنگی رہی ہی نہیں۔" وہ کچھ دیر کے لیے خاموش ہوئیں۔ ممتاز اور اور وقار کو مزید شاکڈ

لگا۔وھاج حیران ساسب کچھ دیکھ رہا تھا۔وریشہ اور ساریہ نے بمشکل مسکراہٹ چھپائی۔

"لیکن خاندان میں سب کو وھاج اور سارہ کی نسبت کے بارے میں معلوم ہے۔" ممتاز نے کہا تو سب نے میمونہ کی جانب دیکھا۔

"بھائی خاندان والوں کی باتوں سے کیا فرق پڑتا ہے۔یہ سب بچے میری نظر میں برابر ہیں۔سارہ اپنی پھپھو کے گھر کی بہو بنے یا تایا کی کسی کو فرق نہیں پڑنا چاہیئے۔ لوگ تو کہیں گے ہمارا کام ہے اگنور کرنا یا انہیں پیار سے سمجھا دینگے کہ یہ ہمارا خاندانی مسئلہ ہے اب جتنی باتیں ہوتی ہے وہ ہوں۔ ہمیں اپنے بچوں کی خوشیاں عزیز ہونی چاہیئے۔"میمونہ اتنی زیادہ پڑھی لکھی نہ تھیں مگر سب بچوں نے مل کر ان کی آنکھیں کھول دی تھی۔

"ماموں ہم یہ بھی تو کر سکتے ہیں کہ خاندان سے بچپن کی منگنیاں ہونے کا سلسلہ ختم کر دیا جائے۔ان سے بہت سے نقصانات ہیں۔بہت بار ایسا ہوتا ہے کہ ذہنی ہم آہنگی نہیں ہوتی مگر پھر عورت کو قربانی دے کر نباہ کرنا پڑتا ہے۔"ابراہیم پہلی مرتبہ بولا تھا۔

"جیسے جیسے خاندان میں علم کا رواج بڑھ رہا ہے لوگ پڑھنے لگے ہیں بہت سی غلط روایات کا خاتمہ کرنا چاہتے ہیں مگر کر نہیں پاتے کہ کہیں پرانے خیالوں کے لوگ اور روایت پسند طبقہ اسے بغاوت کا نام نہ دے دے۔"ممتاز نے اپنے دل کی بات کہی۔وقار نے بھی تائید کی۔

"تو پھر ماموں یہ پہلی اینٹ ہم ہی کیوں نہ رکھیں۔"عمر نے سنجیدگی سے کہا۔

"بابا میں ایک بات بتانا چاہتا ہوں آپ سب کو۔"وھاج نے بھی ہمت کی۔

میں وجیہہ سے نکاح کر چکا ہوں۔ میں نے یہ نکاح اس کو پسند کرنے کی وجہ سے نہیں کیا تھا بلکہ میں نے اسے تحفظ دینے کے لیے اس سے نکاح کیا تھا۔ محبت نہیں تھی ہمارے درمیان۔ ہمارے درمیان طے یہی ہوا تھا کہ جیسے ہی اس کی پریشانی ختم ہو گی میں اسے طلاق دے دونگا۔ اور اب جب وہ طلاق کا مطالبہ کرنے لگی ہے تو مجھے احساس ہوا کہ مجھے اسے چھوڑنا اتنا آسان نہیں۔" وھاج نے سفھاء کی بات چھپالی تھی اور باقی ساری نکاح کی بات اور عباس رضوی کو اس کے انجام تک پہنچانے کی تفصیل سب کو بتادی۔" وھاج کے والد اس کے گلے لگ گئے تھے۔

"مجھے اپنے بیٹے پر فخر محسوس ہو رہا ہے جس نے ایک عورت کو بچانے کے لئے اپنی زندگی کی فکر نہیں کی اور صرف وجیہہ ہی نہیں بہت سی عزتوں کو محفوظ کر لیا۔" وہ دیر تک اس کے گلے لگے رہے۔ سب کی آنکھیں اشکبار تھیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نہیں انکل کوئی ہم غریب لوگوں کو بھی دیکھ لے۔ ہم نے بھی عباس رضوی کے لیے میرا مطلب ہے اس سے لڑنے کے لئے نیندیں قربان کی ہیں آپ کے ہیرو بیٹے کے ساتھ۔" احد نے شکوہ کیا۔ سب نم آنکھوں سے ہنس دیئے۔

☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆

❤Last_Episode#

❤Sayah_E_Mohabbat#

www.novelsclubb.com

❤By_Khadijah_Shakeel#

اگلے دو دن رہ کر کراچی کے مکین واپس کراچی آ گئے تھے۔احد اور ساریہ کی شادی میں ابھی دو مہینے باقی تھے جبکہ سارہ اور عمر کا نکاح ☆اور وھاج کا وجیہہ کے ساتھ ولیمہ اسی مہینے کی آخری تاریخوں میں طے کر دیا گیا تھا۔

"جا میرے بھائی تو جا کر بھابھی کو منا ہم لنچ کرنے جا رہے ہیں۔" احد ساریہ کو لے کر چلا گیا جبکہ وھاج بھی ائیر پورٹ سے سیدھا وجیہہ کے گھر پہنچا تھا۔کافی دیر تک ڈور بجاتا رہا پر کسی نے دروازہ نہ کھولا تو وھاج یکدم ہی پریشان ہو گیا۔اس نے وجیہہ کا نمبر ڈائل کیا تو موبائل آف تھا۔اس نے دوبارہ ڈور بیل پر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ دروازہ کھل گیا وھاج کی جان میں جان آئی۔

"تمہیں نہیں لگتا تم بہت زیادہ سوتی ہو۔" وھاج سیدھا اندر آ گیا تھا اور وہ حیران و پریشان سی نیند سے بوجھل آنکھیں لیے دروازہ پر ہی کھڑی تھی۔

"مجھے لگا ساریہ آگئی ہے۔ وہ اسلام آباد گئی ہوئی تھی لیکن میں تو بھول ہی گئی تھی کہ وہ بتا کر آتی ہے۔" وہ دروازہ بند کر کے اس کے سامنے صوفے پر بیٹھی۔

"ویسے آپ بھی تو پشاور میں تھے ناں کراچی کب آئے؟" اس نے کیا تو وھاج نے انجان بننے کی اداکاری شروع کردی۔

"تمہیں کس نے بتایا کہ میں پشاور میں ہوں؟ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے ہماری ملاقات دو ہفتے پہلے ہوئی تھی ناں؟"

"ساریہ نے بتایا تھا۔" وجیہہ نے سپاٹ سے انداز میں جواب دیا۔

"اوہ تو ہمارا ذکر بھی ہوتا ہے امیروں کی محفل میں۔" وھاج نے بے تکا شکوہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہا! امیر ہم نہیں امیر آپ ہیں۔" وجیہہ نے طنز کیا۔

"خیر میں آپ کو کچھ بتانے آیا تھا۔" وھاج نے مسکراتے ہوئے کہا۔ جس پر وجیہہ کے ماتھے پر شکنیں ابھریں۔

"گھر میں سب مان گئے ہیں۔میں نے سب کو بتادیا ہمارے نکاح کا۔وہ رکا اور پھر مزید گویا ہوا۔

"وجیہہ میری محبت پاک اور خالص تھی اللہ نے مجھے ناامید نہیں کیا۔"وجیہہ کو یقین نہیں آیا۔

"آپ جھوٹ بول رہے ہیں۔آپ کے گھر والے کیسے مان سکتے ہیں۔سارہ کے پاپا اور آپ کے پاپا کے تعلقات خراب ہو سکتے ہیں۔"وجیہہ حیران تھی۔وھاج نے اسے ساری حقیقت سے آگاہ کر دیا۔

"مجھے کیوں نہیں بتایا۔اور پھر ساریہ صاحبہ بھی آپ سب کے ساتھ تھیں واہ بھئی۔"نہ جانے کیوں وجیہہ کو اندر تک سکون اترتا محسوس ہوا تھا۔

"لیکن وھاج سارہ عمر کو کیسے پسند کر سکتی ہے وہ تو آپ سے محبت کرتی ہے۔وہ جھوٹ تو نہیں بول رہی۔"وجیہہ وھاج کو بولنے کا موقع ہی نہیں دے رہی تھی۔

"وہ دونوں ہمیشہ اچھے دوست رہے ہیں اور ایک دوسرے کو پسند بھی کرتے ہیں۔ ایسا انہوں نے خود کہا۔" وھاج پر سکون تھا پر وجیہہ کے لیے یہ بات قبول کرنا انتہائی مشکل تھا۔

"خیر تم ان سب باتوں کو چھوڑو تم میمونہ پھپھو کے گھر جاؤ وہاں سے وریشہ اور پھپھو کے ساتھ شاپنگ پر جانا ہے تم نے۔ سار یہ بھی کچھ دیر میں وہیں آرہی ہے۔ اس مہینے کی آخری تاریخوں میں ہمارا ولیمہ ہے اور ساتھ میں عمر اور سارہ کا نکاح بھی۔" وھاج نے حکم صادر کیا۔

"ویسے وھاج یہ اتنی آسانی سے کس طرح ہو گیا۔ بظاہر اتنا آسان تو نہیں تھا۔" وجیہہ کو سب کچھ جیسے خواب لگ رہا تھا اس نے ہمیشہ اپنے لیے خیر کی دعا مانگی تھی اور وھاج جو ہمیشہ سے اس کے لیے خیر ثابت ہوا تھا، خیر کی صورت میں اسکے ساتھ ہمیشہ کے لیے لکھ دیا گیا تھا۔ وہ خوش تھی مگر ظاہر نہ کیا۔

"کہتے ہیں ناں دعائیں کبھی رد نہیں ہوتی شاید کچھ سچی اور خالص محبتوں کی دعاؤں کے زیر اثر اللہ نے ہمارا ساتھ لکھ دیا۔" وہ مسکرایا تھا۔

"لیکن میں نے تو آپ کا ساتھ کبھی بھی نہیں مانگا۔" وجیہہ نے سادگی سے سچ بتا دیا۔

"کیا تم مجھ سے محبت نہیں کرتی ہو وجیہہ ؟ اگر نہیں کرتی ہو تو بتادو مجھے تمہاری خوشی عزیز ہے اب چاہے خوشی ہمارے ساتھ میں ہو یا الگ ہونے میں۔" وھاج نے سنجیدگی سے سوال کیا تو وجیہہ نے بے اختیار نفی میں سر ہلایا وھاج مسکراہٹ روک نہ سکا۔

"ابھی بھی مت کہنا کہ ہاں ہے محبت کہیں تمہاری شان میں کمی نہ آجائے۔" وھاج نے ملامتی انداز میں کہا اور اس کے سر پر چپت لگاتا صوفے پر لیٹ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہ کیا بد تمیزی ہے" وجیہہ آنکھیں نکالے آکھڑی ہوئی اور اسے گھورنے میں مصروف تھی۔ وھاج حیران پریشان اسے دیکھنے لگا

"سارے کشن دوسرے صوفے پر کیوں پھینک دیئے۔" وجیہہ مسلسل اسے گھور رہی تھی۔

"استغفر اللہ! ابھی تو رخصتی میں نہیں ہوئی اور یہ شیرنی کی طرح مجھ سے لڑنے لگی ہے۔ وھاج بیٹا تیرا اللہ ہی حافظ ہے۔" اس نے آخری جملہ احد کا دہرایا تو وجیہہ ہنسی روک نہ سکی۔

"ساری زندگی یوں ہی ہنستی رہنا۔" وھاج مسکراتے ہوئے بولا۔ وجیہہ بھی مسکرا دی۔

www.novelsclubb.com

یہ زندگی بہت قیمتی ہے اس میں کچھ دن صرف خوشی اور کچھ دن صرف غموں کی نظر نہیں ہو سکتے۔مایوسی کی ضرورت نہیں ہے۔ہر خزاں کے بعد بہار اور ہر رات کے بعد دن ہے۔ مسلسل تبدیلیوں اور آزمائشوں کا نام ہی تو زندگی ہے۔

میں سفھاء ہوں اپنے بابا اور بہن کی لاڈلی مگر افسوس میں نے اپنی عزت کا جنازہ نکال دیا اور مری عزت کیا مری وہ خود بھی مر گئے مگر میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا

نہ جانے مجھ جیسی لڑکیاں اتنی بے وقوف کیوں ہوتی ہیں جو نامحرم کی باتوں اور انکے محبت کے جھانسوں میں آکر اپنے محرم رشتوں کی محبت بھول جاتی ہیں

میں بھی ویسی ہی ایک بے وقوف لڑکی ہوں جو عباس رضوی کی حوس کا نشانہ بنگئی اسکی جھوٹی محبت پر بھروسہ کرکے اسکے ساتھ چلی گئی اور اپنی عزت اپنی بے وقوفیوں کی نظر کر آئی

جان لیلی میں نے بابا کی میں جو سمجھتی تھی کہ بابا کو کبھی نہیں پتہ چلے گا مگر میں غلط تھی انہوں نے مری اور وجی کی باتیں سن لی تھیں اور پھر.......

پھر انکا دل بند ہو گیا وہ ہم دونوں کو اکیلا چھوڑ گئے

میں بہت گناہگار ہوں

میں زانی ہوں

www.novelsclubb.com

میں قاتل ہوں

اللہ مجھے کیسے معاف کریگا اور وجی وہ تو مجھ سے نفرت کرنے لگی ہو گی میں نے اس سے بابا کو چھین لیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے اب زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں مجھے اب ڈر لگتا ہے انسانوں سے میں مرنا چاہتی ہوں مجھے گھٹن ہوتی ہے رات میں نے وجی سے معافی مانگی بے وقوف بننے پر اور اسنے مجھے معاف کر دیا مگر میں خود کو معاف نہیں کر سکتی مجھے بابا کے پاس جانا ہے انسے معافی مانگنے وجی میرے لئے بخشش کی دعا کرنا میں ایک اور حرام کام کرنے جا رہی ہوں میں خودکشی کرنے جا رہی ہوں کہ مجھے زندگی سے خوف آتا ہے

چلو چھوڑو دنیا کی بے رخیاں

وہ سامنے دیکھو قبرستان میں کتنا سکون ہے

www.novelsclubb.com

🌸🌸 ختم شد 🌸🌸